

Vol II  
No 29



Wednesday  
16th July, 1952

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

### CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	1781 1790
Unstarred Questions and Answers	1792 1793
Business of the House	1793 1798
Discussion on the Question of Admission of the Adjournment Motion re Admissions to Colleges and High Schools	1798 1808
L.A. Bill No. XXII of 1952 A Bill to discontinue certain classes of Cash Grants in the State of Hyderabad ( and reading not complete )	1808 1821
Discussion on the Adjournment Motion re Admissions to Colleges and High Schools	1821 1847

*Price Eight Annas*



# HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday 16th July 1952

(Twenty-ninth day of the Second Session)

The House met at Two of the clock

[ Mr Speaker in the chair ]

## Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us proceed with questions

### Tree to the Tapper Scheme

\*311 Shri G Srinanulu (Armoor) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

- 1 At what stage Tree to the Tapper scheme is?
- 2 What are its details?
- 3 In which area will the scheme be first implemented?

مسٹر فار اکسائز، کسٹمز اینڈ فارمسٹس (سری رنگارڈی) جواب ۴ ہے کہ میں نے اسی طرف سے ایک اسکیم مرتب کی ہے اسکے متعلق کانفرنس طلب کی گئی جس میں ناظم صاحب آکاری مجلس مال کے ایک رکن اور حتمہ مہمان آکاری کے رکن کی اور عورتوں کے اسکے بنیادی اصولوں سے سب سے اتفاق کیا اسکے بعد یہ رفاہ طلبہ آکاری اور ناظم صاحب آکاری اور رکن مجلس مال کی ایک سب کمیٹی عورتوں کی گئی اور ایک ڈرافٹ (draft) بنا کر کر کے میرے نام سے بھجوا دیا گیا جس پر میں نے مکرر عورتوں کا اسکے بعد اسکو ناظم صاحب کی حالت سے مجلس مال میں عرض منظوری بھجوا دیا گیا مجلس مال نے بھی اتفاق کیا اسکے بعد میں اس ڈرافٹ کی رے کے لئے بھجوا دیا میں سے ابھی رائے وصول نہیں ہوئی ہے میں اس کی رے کے بعد اسکو کسٹمز میں پس کا جانیکا اور کسٹمز کی منظوری کے بعد اسکو رو عمل لانا چاہیگا جس ۲ کا جواب یہ ہے کہ ۴ سکیم (۸) فلسفہ کے مطابق ر سہیل ہے اس کا مقصد ۴ ہے کہ نائے والوں کو راسب طور ر حسب لکڑ دوخت دے جائے اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر عورت کو اسلی سے عرض راسب لکڑ لیں اس کے لئے ۴ سہولت ہم بھجانی گئی ہے کہ ڈپارٹ کی رقم جمع کرنے سے پیشے کیا گیا ہے سبکی وجہ سے سربراہ دار اور مساعروں برائے والوں کے درمیان سے ہٹے جاسکے برائے والوں اور کلاٹوں میں جو عورتوں کی دن بدن ترقی رہی ہے اس کا امداد ہو جائیگا اور عہدہ داروں کی جو

بدعوہوں کے موقع بھی وحی لکھی دے گا؟ ہے نہ ملے گا نہ کو  
اسکا واسطہ ورنہ کل وہ حضور ناد بلکہ اس کے بعلوں اور نرم نگر میں روح  
کا حائے بل بعد اسکے سسر کو اس کا احساں دے گا ہے کہ وہ بعلوں میں بدلی  
کرسکے

سری اس رہی (الکل) کا حکم ۴ سا رکھی ہے کا گئے ۷  
تک تھکے مر حات شروع ہوئے والے ہیں ۴ سکم کی ہوہ سگی؟

سری رنگا رہی نہ مکمل ہو چاکی جہاں سکم نادر ہوگی وہاں اسکے  
کے صہ انعام کا ۴ سگا اور جہاں سکم نادر ہیں ہوگی وہاں طرح کہئے اسکے

شری سی سری راملو کا کلاٹوں کی کوئی اس سے ۴ کی طرف ۷ ہو کہ ۴  
حانا ہے؟ اگر کوئی کلاٹوں کی اس سے تھکے لیا حائے ہوگا اسکو تھکے د ۴ سگا

سری رنگا رہی ی دی اب کی اس اگر تھکے ۴ ۷ و سی اس  
کو ہیں دنا حائے

سری سی سری راملو کا سرکاری طور پر رجسٹر دے اس ہوو سکو دا  
حائے؟

شری رنگا رہی صرف اس بعد ناہی ہوو اسکو دنا حائے

شری دھرم بھکسم (سرا ۷ - عام) کا کلاٹوں کی اس کی طرف ۷ گر کوئی  
تھکے لیا حائے و بطور کا حائے؟

سری رنگا رہی ہیں دنا حائے

سری جے بی مسال راڈ (۷ - راد بھوٹ) اسکے کا ایمپلمنٹس  
(Implementation) ۷ صلح میں علیحدہ علیحدہ کا حائے انویسٹس میں ایک  
ساہ ہوگا؟

سری رنگا رہی - اس کا جواب دنا حائے

سری داسی سسر (دنا د) کلاٹوں کی اس کو کوئی ہیں دنا حائے؟

سری رنگا رہی اس وجہ سے ہیں دنا حائے کہ کلاٹوں کی اس فابری طور پر  
کوئی دہہ داری حائے کی حائے

سری داسی شکر اگر ۴ رجسٹر ہوو کا دنا حائے؟

شری رنگا رہی رجسٹر کرانے کے بعد اگر سروسہ آکاری کو ایساں ہو حائے  
اور وہ اس قابل سمجھے ہو دنا حائے

شری وی ڈی دیشپانڈے کا کانگریس کے کلاٹوں کی اس کو دنا حائے؟

مری رنگارنگی۔ کانگریس کے ملائوں کی اسی کو دا حاکمہ ی ڈی ا ب کے کالوں کی اسی کو دا حاکمہ۔

مری ہے ی سال راڈ ان انکم کا کا معبد ہے ؟

شری رنگارنگی۔ میں نے بعض سے سنا ہے اب دیکھ لیں تو معلوم ہوگا

شری ام پھا ( سرپرور ) برائے والوں سے کیا مراد ہے ؟

شری رنگارنگی لفظ کلل کے اندر برائے والے شامل ہیں

شری ام پھا ۔ ۴ ی اسکم برائے والے کللوں کی فلاح و بہبود کے لیے لایا جا رہی ہے نا گورنمنٹ کی اندر میں امانے کے لیے ؟

شری رنگارنگی اس میں کللوں کی جہودی نہیں ہے اور گورنمنٹ کا فائدہ نہیں

شری ام پھا کیا صرف ان ہی معلوماتوں میں اسکو نافذ کیا جا سکتا ہے ؟

مری رنگارنگی مری سمجھی رائے ۴ ہے کہ پوری راس میں نافذ کیا جائے اس سے ہم کو میں کروڑ رو ۴ سالع ملے گا لیکن موجودہ سیاسی حالات اور ہمارے عہدہ داروں کے ہر وہ عمل کے لحاظ سے اس کے مدد ۴ ملے گا کیا ہے کہ ہر طرح کے طور پر چلے اسکو ۴ معلوماتوں میں نافذ کیا جائے

شری وی۔ ڈی دسپانڈے (ایکویٹر) ان میں معلوماتوں سے کسی ایسی ہوگی ؟

شری رنگارنگی۔ سال کے ہم پر حسابات دیکھے جائیں تو معلوم ہوگا کہ اسکی وجہ سے کسی ایسی نہیں ہے ۔

శ్రీ వీ వి వినాయకాచార్య (మహారాష్ట్ర) — ఈ స్కీము అయినా అరేజియందు ప్రజాస్వామ్యము లేకుండా ఉంటుందా ?

శ్రీ వీ వి వినాయకాచార్య —

ఈ స్కీమును అయినా అరేజియందు మేము దౌరపోయే విధానమున ప్రతి లాంటి లాంటి స్కీమును అరేజియందు ఉంచే మంది ఉన్నారని అప్పుడు

శ్రీ వెంకట వసుదేవ్ (గోల్కొండ) — రాజ్యము ఎన్నికల అప్పుడే ఆ రాజ్యము ఎన్నికల వారి వారసులు మేము చేస్తున్నామా ?

శ్రీ వీ వి వినాయకాచార్య —

రాజ్యము ఎన్నికలకు రాజ్యము వ్యక్తులు అరేజియందు అరేజి విధులుగా ప్రజాము చేస్తున్నారు గాని దానికి అయినా రాజ్యము అయినా అప్పుడు అప్పుడు అప్పుడు అప్పుడు రాజ్యము అయినా ఈ స్కీమును అయినా చేస్తున్నాము

\*416 *Shrimati Sangam Laxmibai (Banswada)* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether and if so what facilities have been given to the public while increasing the prices of foodgrains?

مسٹر فاراگر تکلیف امپلیوائی (ڈاکٹر حیات علی) سی ہاں حواری صوبہ  
 میں اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ مرنے حواری کی صوبہ میں اہل ریں اضافہ کیا گیا ہے۔ حواری  
 کی مقدار روزانہ کے کوئے میں ایک چھایک سے دو چھایک کا اضافہ کیا گیا ہے۔ گھوٹوں  
 لئے کی سرط ہی برحساب کردہ گئی ہے۔ علہ کے حصول کیلئے حار گروں (Groups)  
 مقرر کیے گئے ہیں۔ ان حاروں گروں میں سے امی سہ کے موائی کوئی گروں مول کیا  
 جاسکا ہے۔ علہ لئے والوں کی سہولت نہیں ہے۔ اس کا کیا گیا ہے۔

شرعی حصے کی مثال راؤ - غلہ کی سب سے زیادہ کھانے کی وجہ سے  
گورنمنٹ کی آفیس میں کیا اجازت ہو ؟

ڈاکٹر چما ریڈی صاحبہ نے ان کی 5 بیویاں ہیں۔ اگر ان کی  
میں سے ملاحظہ کریں تو معلوم ہوگا کہ 10 لاکھ روپے گورنمنٹ نے فوڈ  
(Food subsidy) کے طور پر رکھے ہیں

క్రమశః అనుబంధము (అక్షరము) — గోధుమతాశాస్త్రమును అభ్యసించు  
వారు ఎవరయిన వారైనా ?

ڈاکٹر چمار ڈی۔ دہ خاٹہ۔

క్రీస్తు ౧౪౫౫ ఇటాలియన్ — పీయూకాటా రోడ్డు రేవు నిర్మింపబడినది గోధుమల  
 పీఠాశీవాసుల జాగ్రత్త ఇవ్వబడినది

தா. மய்யாபட்டி. — 401 உக ஆக்டி. 1 மலையாளம் (1949)

مسٹر اسپیکر - ہندی میں جواب دیا جائے تو بہتر ہے ۔

ڈاکٹر چار ڈی۔ اوہل منیر چلا سوال نہ کیا کہ گہون حاصل نہ کرنے پر حوازی ہے دعا ہے، کیا گورنمنٹ کو اس کا علم ہے؟ میں نے کہا کہ وہ غلط ہے حال ہی میں حوازم جاری ہوئے ہیں سائنس اور نسل سر کو اس کی اطلاع ہے۔ دوسرا سوال نہ کیا کہ وہ خود راس لائی ہیں اور ان کو اس میں مسئلہ ہوتا ہے اور وہ نہ باب عربہ سے کم بھی ہیں میں نے کہا ہے کہ نہ وہ کسی ( ) کا سوال ہے۔ اگر نہ باب عام ہو اور میرے پاس لائی جائے تو اس پر ہرگز کوڑنگا۔ دوسرا سوال میں نے یہی کیا۔

శ్రీమతి ఆరుట్ల కుమార్తె—వాళ కాళ ప్రాతం చెప్పగా విన్నాం పెద్దదాదాపు  
అబ్దుల్ అహ్మద్ బేగ్ లోకం నుండి వచ్చాడు

ڈاکٹر چارلڈی وکھی ہیں کہ وہ صرف ان ہی میں لکے انہوں نے  
کھڑکڑا کر دکھائی ہے اب سے ان کا ہی میں وہی جواب دوں گا کہ اگر اسے کسی  
(Cases) میں تو میں انہیں ضرور دیکھوں گا

شرعیاتی راجہ رام (اروڑ) گھوٹوں کی اسدی اہا کر اسکی بھالے کو سا اناج  
دے رہے ہیں

ڈاکٹر چارلٹی گسٹوں کی مائے مار ماس ( Mino millet ) دے مارے ہیں

شرعی سی واجہرام مابہر مجلس رابہ عذی کی دوکانوں میں ہی ہیں ۔

ڈاکٹر چارلی ای اگر کسی خاص دوکان پر آ ہوں تو میں معلوم کروں گا

شری حی سری راملو۔ کیا عداں احساس کی سمس بڑھا کر عیسوں کا  
 دٹ مار کر حکو۔ کا حراہ ہرا خارہا ہے ؟

ڈاکٹر چارلٹی سٹ مارے کا کہنا ہے کہ

شرعیاتی راہِ رام کا گورنمنٹ مسی کم کولے کے مسئلہ پر سوچ رہی ہے ؟

ڈاکٹر چار ہائی اس مسئلہ کو منہ سے جملے صاف کردیا ہے اور اب مرید و صاحب کرونگا معافی احساس میں رہا تو ہو اور اسکے لحاظ سے جو بھی گناہیں نکلے اسکے پس نظر حکومت سرور اسکی قومیں کر رہی ۔

شرعی سی راجہ رام - کیا چاول کی مقدار امانہ کرنے کے بارے میں حکومت کو سس کر رہے ؟

( Not answered )

شری احتو حسن (ہنگو)۔ مسوں میں اضافہ کی وجہ سے اناج کے والوں پر کمشنر پر پڑا ہے۔ اکا آرسل مسٹر سلاکمر ہی ؟

ڈاکٹر چارلڈی میں نے اس سے مل ہی اس سلسلہ میں وضاحت کی ہے کہ  
 حواری صوبہ میں امیادہ جس کنگا ہے گھوٹوں پر کوئی مامدی جس ہے مامیلس  
 کی مسموں میں بھی کوئی امیادہ جس ہوا ہے ۔ چاول کی صوبہ میں امیادہ کی وجہ  
 ی ماہ و کسی ایک آمد دس ہائی امیادہ ہوگا اس لحاظ سے انک حال کے لیے ایسا کارہ  
 کرلجھ ۔

شری احقر حسن - میرا سوال یہ ہے ۔ تمہوں میں ایمانہ سے جیلے انک  
 داس کارڈ کے لئے جسے پسر خر ہوئے ہر آں اس میں مجموعی حد سے کسا ایمانہ ہوا ہے ؟

ڈاکٹر چارلٹی نے کہا کہ بچے کے خالہ میں اب فی شخص ماہانہ ایک آنہ  
دس ماہ اجادہ ہوا ہے

شری سی راجہ رام بڑے سوال کا جواب نہیں ملا۔ ڈاکٹر چارلٹی نے کہا کہ اس کے کوام میں  
(Quantum) اجادہ کرنے کے لیے گورنمنٹ کے سامنے کوئی پروپوزل (Propose) ہے؟  
ڈاکٹر چارلٹی ارسل منسٹر نے چلے سرحد صرف حوال کے بارے میں ذکر  
فرمایا اور اب حملہ ریس کے بارے میں پوچھ رہے ہیں اگر سوال حوال سے  
معلق ہے اس کا کوام ۲ اس سے ۳ اس کا گاہے جب ہی جکی ہوگا اس میں  
اور ہی اجادہ کا جا کا

سری سببانیپال گنیریکال (راہاچہرہ) — کیا سببانیپال گنیریکال کے نیک بھار سے بڑھتے ہیں؟

ڈاکٹر چارلٹی جی ہاں، کچھ سے ہیں

### *Increase in Quota of Rations*

\*417 *Shrimati Sangam Laxmbai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 Whether there is any possibility of increasing the present quota of foodgrains on the ration cards?

2 If so state the quantum to be issued and from what date?

3 Whether the ration card holders who cannot afford to draw rice on ration cards are allowed to draw the full quota of rations in Jawar only?

ڈاکٹر چارلٹی — ( ) جی ہاں موجودہ راس کی آکاں بارہ اس میں بوزی  
اجادہ کا کوئی اسکیں ہیں ہے ۴ بارے سندھیاں کی آکاں ہے  
(۲) نہ سوال ندا ہیں ہوا ۔

(۳) جی ہاں، آکا ہیں ہوا مگر اسکی اجازت ضرور دھاسکی ہے ۔

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question  
*Srimati Sangam Laxmbai*

### *Foodgrains unfit for Consumption*

\*418 *Shrimati Sangam Laxmbai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 Whether it is a fact that sometimes foodgrains unfit for human consumption are issued in ration shops?

2 If so, wherefrom are such foodgrains received and at what rates?



ڈاکٹر چارلڈی ( جی پی )

( ۲ ) ۴ سال تک رہا ہوگا

### Allotment of Ration Shops

\*419 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

The basis and conditions of allotment of ration shops ?

ڈاکٹر چارلڈی : رہنمائی کی دوکانوں کی مسم مرکز کی ماور کسی کی  
مبارسات کے نس طر کی ماور ہے اور وہ مسم دوکانوں رہنمائی درج دی مولوں  
کو نس طر رکھا جاتا ہے

عام طور پر دوکانوں افسر ماور کو دیا جاتا ہے لیکن سے داروں کی ماور  
سے درمیان میں مولوں ہے اور درمیان میں رعایا ہی کا جاتا ہے مہاجر  
کے حق کو ہی ملحوظ رکھا جاتا ہے

شرعیہ کشمی ماور : کیا ان کے ماور اسکی اطلاع ہے کہ ایک شخص کے نام پر  
۸ دوکانیں ہیں ؟

ڈاکٹر چارلڈی : اسے کسی نو مے سامے نہیں ہے البتہ کل ہی  
مے پاس ایک ساکس نس ہوا تھا کہ ایک دوکان کو سول رسنگ ڈواری  
کسی نے اسے نہ کر دیا کہ اس کے مالک کے دوسرے دو ماور دوکانوں میں یک نہ  
دو انہ کے حصہ موجود ہے

شرعیہ سے بی سوال راڈ کا ادرل سر ۴ ملا سکتے ہیں کہ کل سے  
سام ( Shops ) ہیں ؟

ڈاکٹر چارلڈی کل ۶ راسک سام ہیں

شرعیہ سے بی سوال راڈ ان سے سے سے ہر صوں کو دے گئے ہیں ؟

ڈاکٹر چارلڈی : اس کا مگر ( Figure ) مے پاس اس وہ  
موجود ہیں

شرعیہ لکشن کوٹلا ( جی ایل ) : کیا ادرل سر ۴ سامے ہیں نہ دوکانوں  
دے کے لیے ہو کسی نا لگی ہے اس میں بہت زیادہ کرپشن ( Corruption ) ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی : میں جہاں تک جاتا ہوں وہ ہے کہ کو کسی کام کر رہی  
ہے اس میں سے کسی رکن کی بھی دوکان ہے اب نہ ہو سکتا ہے کہ کسی کا  
کسی دوکان سے دور کا دیا ہو ۔ اس سے کا مے پاس کوئی علاج ہیں ۔

شری داس شکر : بہاروں کے نام عری د و کا ل ا لٹ ( Allot ) کی کمی ہے ؟

ڈاکٹر چمارائی : ناو دوکاس الاٹ کی کمی ہے ۔

\*420 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 Whether the Government are aware that the same person is allotted more than one ration shop in different localities ?

2 Whether the Government are aware that there are certain illegal monetary understandings between the ration shopkeepers and inspectors of rationing ?

3 Whether the smooth running of ration shops is at a stake without some such understanding ?

4 If so what remedial action is proposed to be taken by the Government in this regard ?

ڈاکٹر چمارائی ( ) : جی ہاں ۔ حکومت کے علم میں سرحدت اسی کارروائیاں ہیں ہیں ۔ البتہ یہ حلیے پر ماسٹ کارروائی کی جا رہی ہے

( ۲ ) جی ہاں

( ۳ ) جی ہاں

( ۴ ) سوال ملتا ہے ہوا ۔

### *Application for Ration Cards*

\*421 *Shrimati Sangam Laxmibai* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 How many applications on an average are daily received for temporary and permanent ration cards throughout the City? and how many are disposed of?

2 How much time is taken for the issue of permanent cards and what steps are taken to minimise such delays ?

ڈاکٹر چمارائی : سہر ہندراماد میں روزانہ اوسطاً ( ۹۰ ) درخواستیں برائے عارضی رات کارڈ اور ۶۰ درخواستیں مسلسل رات کارڈ کے لیے وصول ہوتی ہیں ۔ حتمہ درخواستوں کے مسئلے ایسی دن کارروائی کی جا رہی ہے ۔

( ۲ ) عارضی کارڈ درخواست گزار سے ضروری اسناد کے بعد فوری امر لیا جاتا ہے ۔ عام طور پر مسلسل کارڈ میں دن کے بعد جاری کیا جاتا ہے جس دوران میں مدح

کی کالی کی ہے II اس کام کی کالی کے لیے لی ن لی ہے سی  
صوبہ میں ہم نے اس حد کے لیے دو سچے کے طور پر لی ہیں ورنہ ہو جائے

క్రమశః కార్యములు — ఈ కార్యములు నిజమైనవిగాను పుష్కలముగాను పైవర్తించు అంశములను ద్వారా దాదాపు లేదు మిగతా ఈ విషయములకు సాక్షి.

ڈاکٹر جبار علی رحیل میر کا مول ہے کہہ کارڈس کے دے دی گئی  
 در ہوئی ہے ور لوگوں کو وہ دی رہی ہے ور رساں ہوا رہے اس کا  
 جواب ہے کہ یک زمانہ ن ممکن ہے کہ حاکم ہوگا انہ محدود صورت  
 ہے کہ سمیری کارڈس ( Temporary cards ) کے لیے خودروس  
 اس میں اچھے لیے صرف کارڈس لکھے گا ام کے گا سکے سوا کوئی در جوگی احکام کے  
 لحاظ سے کا لہو احر کہا جاتا ہے کارڈ ملے ہی ہے سے واد در رہی ہوئی

श्री भागिकचर पहाड़ (भुवनेश्वरी) - आगरेवाल भित्तिचित्रण करवाया कि रोबाला (६५) काबज गप थिय बाटे ह । क्या भित्तुन मसलक यह ह की भित्तुनी आबासी रोबाला बज रही ह ? या लोग काबज लेकर कुछ और करते ह ?

ڈاکٹر حصار لہری سے ۴ مئی کو کہا کہ سب کا روزانہ ۶۶ افراد کے ۲۰ ماہ سے  
مادی بڑ رہی ہے البتہ ۴ صبح ۷ بجے کہ ۱۰ سے لوگ اصلاح سے روزانہ لے رہی  
ان کے لئے ہیری کارڈس کی ضرورت ہوئی ہے

میری اس اہل شاعری (ودھ) نوگس کاؤس (Bogus cards) کو  
 مسخ کرنے کے لیے حکومت کا انتظام کر رہی ہے ؟

ڈاکٹر حارثی ایک زمانے میں نوگس کارٹون کی وی سکاٹ بھی لکھتے تھے وہ ناں ہیں مہم نے اعلیٰ کیے کہ ہماری کارٹون فور اسو ( Issue ) کیے حادیں اور بھی حوسے ہے کہ میں حار مہمے میں اسے نوگس کارٹون کی نری بعداد ہم ہوگی ہے بھی حذراناد کی حسا راءاد ہے کہ وہ نوگس کارٹون ہیں کہہ سکتے۔

مری بی سوا جہاں نیک (درگی) کہا ہاں ہے اور حائے ولی اسے کارٹس گورنمنٹ کے پاس و س ذکر حائے ہی ما سم لیسر ہی ؟

ڈاکر حیا رٹدی مجھے کا دماغ ہم ہوگا اب انا ہی ہونا

شری ہرے منٹ (گنگولی) اس وب حملہ کے کارٹوں سہر میں جاری ہیں ؟

ڈاکٹر حارثی - ۶ لاکھوں میں ہے صحیح تعداد اب یہی امریکا

Mr Speaker Let us proceed to the next question. Shrimati Sangam Laxmibai

*Malpractices by Godowns Staff*

\*422 *Sh unati Sangam Laxmiba* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state —

1 Whether the Government are aware of malpractices adopted by the staff in godowns while collecting grains from the cultivators and also those of the rat on shopkeepers ?

2 If so what steps have been taken by the Government to eradicate them ?

ڈاکٹر حارثی جی میں حکومت کے پاس اسی کوئی کاروبار ہے جس میں ہر حال میں ہی قصور کا یہ حال ہے۔ انہوں نے حالات میں کاروبار کی جان ہے (ب) رات میں کی دوکان کی فتح کے لیے سیکرٹس میں ہیں دامال کی کاسی نے کی جان میں یہ ۱۰ ۵ ۵ کے دور میں علی الترتیب ۲ ۱۰ دوکانوں میں باندھنے کی کاروبار کی گئی ہیں کاروباروں میں بھرتی ہو کر کی گئی ہیں

— *Shri M S Rajahangam* (Warangal) May I know at what intervals the grain stocks are checked with book balances ?

ڈاکٹر حارثی اس قسم کے مسائل (Established Facts) کے نام ہیں

*Shri M S Rajahangam* (Warangal) May I know at what intervals the grain stocks are checked with book balances ?

*Dr Chenna Reddy* There is no definite interval like that but they are regularly checked

*Shri M S Rajahangam* Are there any cases of irregularity ?

*Dr M Chenna Reddy* Of course there are certain cases they have been investigated and action has been taken against them

شری نانی ششکر کا آرٹیکل مسٹر کو اس کا علم ہے کہ گودام سے ملے ہوئے نقصانات ہوں ہیں ؟

ڈاکٹر حارثی اخلاص میں ہوں انہوں نے سلسلہ میں ہیں اس سے پہلے بھی عرض کیا ہے ۔

## Unstarred Questions and Answers

*Wastage of Foodgrains*

105 *Shri Vithal Reddy* (Kamareddy General) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) The percentage of wastage in foodgrains in Government godowns ?

(2) What steps are being taken by the Government to prevent such wastage?

*Dr Chenna Reddy* (1) During the year 1950-51 there was no deterioration in Government godowns in so far as the Rice and Wheat stocks are concerned. The percentage of wastage in regard to other grains was negligible.

(2) The Civil Supplies Department has appointed a full time Entomologist who supervises the storage of foodgrains and takes all precautions like fumigation etc to see that foodgrains are free from infection and consequent deterioration.

*Levy System*

107 *Shri Vithal Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether it is a fact that the present levy system is resulting in loss of revenue ?

*Hon ble Dr M Chenna Reddy* No. In the Present Levy System land revenue assessment has been taken only as a basis for fixing the rate of levy and the order does not contain any provision to the effect that the levy will either be equal to or in lieu of land revenue. Hence the question of loss of land revenue on account of the Levy System in force does not at all arise.

*Bodhan Sugar Factory*

111 *Shri Vithal Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(1) Whether it is a fact that payment for the cost of sugar cane is delayed by the Bodhan Sugar Factory ?

(2) If so whether the Government will take steps to effect speedy payments to the sugarcane-growers ?

*Dr Chenna Reddy* (1) Yes to a certain extent Delay has been to the extent of making full payment as 90 per cent of the total cost of the cane purchased has already been paid and only 10 per cent remains to be settled about which necessary steps have been taken

(2) Yes Out of a total cost price of cane purchased during the year 1951-52 amounting to O S Rs 144 96 981 a sum of O S Rs 129 28 040 has been paid up to date leaving a balance of only O S Rs 15 68 941 The factory was closed on 27 4 1952 and the outstandings relate to the latest supplies The delay is mainly due to the fact that large stocks of sugar are locked up owing to the non availability of wagons The factory expects to make payments in full by the end of July 1952 provided however that the required transport facilities are available to them

### *Population Under Rationing*

114 *Shri Vithal Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

What percentage of population of the State is under rationing system?

*Dr Chenna Reddy* Total population of the State according to the 1951 Census is 186 65 300 out of which 15 81 549 persons have been brought under Statutory Rationing The percentage works out to 8 5

### *Social Service Department*

121 *Shri D Ramaswamy* (Nagar Kurnool Reserved) Will the hon Minister for Social Services be pleased to state —

1 Whether it is a fact that a Harijan B Com who had been discharged from the Sales tax Department for corruption has been recently selected for an Inspector's post in the Social Service Department?

2 If so for what reasons?

*Minister for Social Service* (Shri Shanker Deo) 1 No Harijan B Com candidate has been recently appointed as Inspector in the Social Service Department

2 The answer to (1) being in the negative reply to this part of the question is not necessary

**Shri V D Deshpande** I hereby give notice of a motion for raising a question of privilege namely on 12/7/1952 while the Assembly was in Session hon Member from Suryapet (Reserved) Mr Uppala Malchur who was proceeding from Hyderabad to Miryalaguda via Nalgonda with nomination papers and deposit money to be produced before the Returning Officer Huzurnagar and Peda Munagal const tuencies in connection with the by elections of whose nomination date was 12/7/1952 was arrested unceremoniously in a hotel while taking

his meals by the CID concerned (Mr Gopal Rao) They took him to the Bungalow of the District Superintendent of Police where he was detained in the courtyard under the open sun for an hour and let off after the departure of the bus to Muryalaguda. Thereby the member was deprived of the right of supplying deposit money and nomination papers to his party concerned and was prevented from coming to the Assembly. The arresting authorities have not intimated the Speaker promptly. This involves a serious breach of privilege of the hon Member. Therefore the same be investigated by the Privileges Committee and necessary action be taken upon the arresting authority above mentioned.

۱۲۔ ۲۰۲ ع کو جب اسمبل کا اجلاس ہو رہا تھا مسٹر ایلا بلوور (ایر لمبر) فرام سرا بنٹھ (حکیم) ۱۔ ۲ ع کی تاریخ ۲۰۲ ع میں ان الیکشن کے مسئلہ میں اے ماسٹرس کے کاعدبات اور ڈیٹاٹ جس میں روٹنگ آفسر حضور نگر اور ہڈاموناگل کاسی موسر کے سامنے سن کر اے ماسٹھ لکھ رہا تھا بلکھ حداداد سے سرمال گوڑہا رہے تھے ان کو معلوم سی آئی ڈی (سرگوناں زاد) نے ۱۲۔ ۲۰۲ ع ۱۰۲ ع حکم وہ ایک ہوٹل میں کھانا کھا رہے تھے گرمار کا اور انہیں ڈسٹرکٹ سرسڈٹ آف پولیس کے بلکھ کولیا جانا گیا وہاں انہیں دھوب میں جس کے اندر ایک گھسہ ک روک رکھا گیا اور سرمال گوڑہا کی س حلے جانے کے بعد انہیں چھوڑ دنا گیا۔ اس طرح انہیں ماسٹرس سرین (Nomination papers) اور ڈیٹاٹ کی رقم اے ایسی ناری کے حوالہ کرنے کا موقع ملا اور اے اسمبلی کے کاموں کا موقع ملا عہدہ داران گرمار کسلہ لے آسکر کو روٹ اطلاع میں دی اے مل آرسل سر کے جموں نری طرح ار انداز ہوا۔ اسلے معاملہ روٹاج کسی کے درمے روٹب معاملہ کی مصداق کی جانے اور عہدہ دار گرمار کسلہ کے خلاف ضروری کارروائی عمل میں لار جانے

(Statement) اگر احاطہ دجانے میں کچھ محصر ما اسٹٹ مسٹ (Statement) دیا جاھا ہوں کہ انک دو حمرن اس میں جس کھی گئی ہں۔

Mr Speaker It is already there

پہی بھونڈھ پاشی مینیسٹر کار مینیکل پامیکل ہولڈ کار کھڑکھولہ - کیشہی ہڑک کرکے ہوں کاشی ہا کھڑکی پہی۔

شری وی ڈی دنیپاڈے۔ کل حاوس کے سامنے ایک محصر اسٹٹ مسٹ دیا گیا اور حاوس کی رائے لکھی اسلے مجھے بھی بھی احاطہ ہو میں اسٹٹ مسٹ دو فرما اسٹٹ مسٹ ۱۔ ۲ ع کہ پسلوڈ کو کرکٹ فرمٹ (People's Democratic Front) کی جانب سے حضور نگر اور دنا مکمل کے لیے امیدوار کھڑا کیا گیا تھا۔ رقم داخل کرنے کے لیے ہارے کمرٹ کو وہاں جھا گیا تھا۔ وہ بلکھ دی کے



میں نے جہے اور سارا ڈیوٹرک فرٹ اس میں گئے ڈی وی اس کی جانب سے ایک سرکل اسکرور نوٹس کے ماتح کا سلسلہ اسے اور وہاں جو ڈسٹرکٹ میں ان میں سے ایک گوارڈاگا اور آفس رکارڈ میں حاصل کرنا گا ہمارے ن کا اس سے نوحہاگا کہ کہاں سے آرہے ہیں انہوں نے کہا میں ام ایل اے ہوں حذرانہ سے انا ہوں اور سارا گوڑہا رہا ہوں تاکہ اس میں اور ڈنارٹ وہاں داخل کر سکیں ان کے سوال کا جواب داکا اوسکے مدد و قول جانے گئے پھر وہاں گونال راو نامی ایک اسکرورے کہا کہ دی وی اس میں لا رہے ہیں انہوں نے کہنے ہوئے کہ نامی سر داخل کرے کی میں میں جا رہا ہوں آنکے باجے اے اکڑ کا لیکن اکو عور کاگا اور ڈی وی اس کے نام لجانا گا وہ کسی کام میں مصروف تھے اسلئے انہیں باہر کھڑا کیا گیا اور نوٹس کا جرہ رکھا گیا اکو ایک کہہ تک میں جانے دنا گا۔ پھر اسکے مدد ڈی وی اس نے انہیں لانا اور سوال نوحہ اس انا میں سارا گوڑہ کی میں جلی گئی اور اسکے مدد انہیں حاسکی احارب ملی انہوں نے ڈی وی اس کے خلاف پروٹسٹ (Protest) کرکے ہوئے کہا کہ اب نے مجھے ڈش (Detain) کا ہے دہہ داری اب پر ہے

*Mr Speaker* No discussion

*Minister for Labour and Rehabilitation (Shri V B Raju)* Point of information Sir Reference has been made to a particular party Does any particular party enjoy privileges in this House?

*Mr Speaker* The privilege is that of the Member of the Assembly

Has the hon Member got leave of the House or whether anybody objects?

*Chief Minister (Shri B Ramkrishna Rao)* Mr Speaker Sir, I object to the granting of leave

شری وی ڈی دیشپانڈے اسی دم کا ایک نوٹس لانا گا ہا اور اس پر اسٹمسٹ کی احارب دنگی تھی

مسٹر اسپیکر۔ کوئی اسٹمسٹ میں دنا گا ہا لکھ ہاوس کی احارب حاہی گئی اور احارب کے بعد وہ پروپلٹ کسی کے نام پھندا گا انہوں نے کوئی مرد نہیں کی۔

شری وی ڈی دیشپانڈے۔ میں اس سلسلہ میں ایک رول (Rule) پڑھکر ساما ہوں۔



either the Leader of the House or any other Member can move that the matter be referred to a Committee of Privileges. The House then debates on this motion. In the debate Members should not go into merits of the case.

On 30th June 1938 the Speaker of the House of Commons gave a ruling that has become classical and he has quoted all the Legislatures of the World for the benefit of the Members. I shall repeat here. The Speaker said: It would not be in order while debating to deal with the merits of the case or to criticise the action of the various persons concerned as that would be anticipating the work of the Committee which it was proposed to set up.

سری رام کسراؤ میں صرف ۴ صوبہ کراہا ہوا کہ اس میں جو کہا گیا کہ

Was arrested unceremoniously

۴ واقعہ غلط ہے انکو اسٹے (Arrest) میں کیا گیا کہ واقعہ یہ ہے کہ اس تاریخ کو بھی ۲ تاریخ کو (کو سی آر جی اے ادمین) جس کو اطلاع ملی کہ پلامری ڈکیم نامی ایک انڈر گروڈ ورکر (Under ground Worker) جسکی پولیس کو بلائی بھی اور ۳ میں تک سرڈر کے ساتھ ہی گرفتار کرنا تھا

Shri A. Gurava Reddy This is evident

شری رام کسراؤ و ٹکنڈ کے ڈی ایم کے میں سے ہے اور وہاں موجود تھے ۴ اطلاع جب وائس کو ملی تو پولیس نے وہاں آکر وگوں کی تلاش کی اس تلاش میں وہ صاحب حکیے حالیہ نامہ ہا گرفتار ہوئے

Mr Speaker All these matters would come at the

سری رام کسراؤ میں واقعہ مان کر رہا ہوں تو پھر ۴ Matter of privilege کہیے ہو ۹ ہاں مابعد ہر و ا ح (Matter of privilege) کا سوال ہے

He was not arrested and I make that assertion with all the authority that I have on behalf of the Government

میں صرف اتنا ہی کہا چاہا تھا

Mr Speaker The Members who are in favour of leave being granted may stand in their seats

Members of the P D F Party stood in their seats )

*Mr Speaker* As there are more than 14 members standing leave is granted and the question is referred to the Committee of Privileges

**Discussion on the Question of Admission of the Adjournment motion re Admission to Colleges and Schools**

*Mr Speaker* Now there is an adjournment motion from Shri Rangao Deshmukh

شری رانگ راؤ دشمک (کاکا) : سر اسپیئر جی میں نے جو مس  
موس ہاؤس کے سامنے دن کا ہے سکے بلی کے حالات کا ظہار کرنا اسامی  
ڈیٹسٹ موس ہے کہ

That admission to colleges and schools is proceeding in a haphazard manner and there is no proper arrangement for admission of students. The attention of the Government is drawn to this matter as thousands of students are wandering for admission and as the administrative machinery of the Government has failed in its duty. It is not meeting the demands of the student community. The students will lose precious time and thereby suffer irreparable loss.

نومس

مسٹر اسپیکر جس حد تک کالج اور ووری کے ایڈمیشن کا بلی ہے وہ سالہ  
گورنمنٹ سے بلی ہے کہ کیونکہ کالج وری ووری گورنمنٹ کے نام میں ہے  
اس لیے ووری کے بلی سے ہمیں ہو سکی

*Shri Phoolchand Gandhi* Sir I want to raise a point of order

अवधानमोट मोशन (Adjournment Motion) को पता क्या है वृत्तम कस (१९५०) के अनुसार यह कोठी A definite matter of urgent public importance of recent occurrence नहीं है। यह एक बिगना वेग (Vague) मसला है कि बिग पर बिगला यह वृत्त न वृत्त कस के बिग बिग अवधानमोट मोशन को पता क्या है। बिग न कोठी अनवनी (Urgency) है और न कोठी पब्लिक बिगलम। कस ५० के अनुसार बुकि यह पब्लिक बिगलम नहीं पकती बिग बिग बिग अवधानमोट मोशन को मूव (Move) करन की बिगलम नहीं बी बिग बिग।

شری رانگ راؤ دشمک انہی مسر صاحب نے وہ اصرار کیا ہے ڈسٹس سر  
(Definite matter) میں نے نہ صحیح ہے اسکو حیل طور پر لیے پس  
کا گیا ہے کہ کسی اسکول اور کالج میں ان کے بلی سے مٹی طور پر مارے کا میں

کرتے ہیں انا جانتا کہ ملاں ملاں اسکول میں ملاں ملاں ارج کو لڑکوں کو سرک  
کلیے اجازت نہیں دے گی اگر اسکولوں میں میں خود حاکم دیکھ چکا ہوں کہ وہاں  
لڑکوں کو یہ لڑا جا رہے ہیں ، ملک بھر میں ( Public Importance ) کا  
مسئلہ نہیں ہے ؟ ارج گورنمنٹ کے بعد ان لڑکوں کا مسئلہ معائنہ ہوگا اس روبرو  
کرتا جا رہے

شری جی بی سال راجا واسٹیف امر میں کیا انجور، ٹیونس کو ابے  
ایڈمٹ (Admit) کیا ہے ؟

مسٹر اسپیکر میں ۴ سا جا رہا ہوں کہ انجور ٹیونس کو ایڈمٹ کرتے کلیے  
کل وجوہات میں ۱ ہیں

شری ریگنڈ ڈیشمک ۴ وہیں ہاوس میں اسکی وصاحت کرا جا رہا ہوں کہ ہمارے  
جان کے طلبہ کو معلم سے محروم کرنے کی کس طرح کوشش کیا جا رہی ہے کیا معلم صرف  
لڑے لوگوں کی ہی ساطی ( Monopoly ) ہے ؟ ایک طرف وہ دعویٰ کیا جاتا  
ہے کہ معلم کی اشاعت میں گورنمنٹ دلچسپی لے رہی ہے اور دوسری طرف لیسٹنس  
( Limitations ) لگائے جا رہے ہیں کیا اے سال ایڈمٹ ملک بھر میں  
( Definite Public Importance ) کے ہیں ؟ مفوضوں میں لڑکوں کی  
سرک برنسٹ لگاں جائے حال ۴ ہے کہ آل سس اسکول میں ایڈمٹ کے لیے  
جانی ہو ایڈمٹ کرتے کلیے میں روئے میں مانگی جائے اصلاح کے اسکولوں میں  
بھی مانگنا ہے ۔ لڑکوں کو ۱۲ مہینہ کے بعد سے معلم حاصل کرنا پڑ جائے ۔ ایک  
طرف جو صاحبہ کہا جاتا ہے کہ بھاری معلم کا انتظام کیا جائے ۔ اور دوسری طرف ۴  
طرفہ عمل اجازت کیا جاتا ہے ۔ کامیوں اور پردوزوں کے لڑکوں کو معلم حاصل کرنے کی  
سہولت میں ہے

۱۔ ہر شاہکے سے کھیلنے والے بچوں کو کھانا پانا دینا ہے ۔  
۲۔ کھیلنے والے بچوں کو کھانا پانا دینا ہے ؟

*Mr Speaker* I have not yet allowed the Motion

*Shri Annaji Rao Gowane* (Parbhani) I want to speak about  
the objection raised by the Hon Minister

*Shri Phoolchand Gandhi* I am perfectly entitled to do it

شری ریگنڈ ڈیشمک ۴ علم ایک اہم مسئلہ ہے اسکو درجہ میں مل کرے  
میں ، لکھی عمل میں کرے ۔ اسکو مل کرے ہوئے کہ ۴ بلک اساتیس کا مسئلہ  
ہے اسکو اہمیت نہ دیا اسوں کی بات ہے کئی والدین اسے میں حواس لڑکوں کو



नहीं मिला मूलकी कोबी शिक्षायात मेरे पास नहीं आती। यद्यपि शिक्षायात मेरे पास आता है जो मेडिकल कालिज के अंशमिशन के मुतासिक भी। लेकिन जिस के बार माहम हुआ है जिसका मा अंशमिशन मिला गया है। मेडिकल कालिज गवर्नमेन्ट के ठाह है। जहा तक विद्यालयों का सबब है मूलकी साधार (८०) नुकर की गयी है। यक डिपण्डेंट हो ने बाध कर क (८०) गुन्वा की हर तक मजदूरी है। अंशमिशन का तरीका यह नुकर किया गया है कि जो विद्यार्थी ६७ फीसद से ५० फीसद तक मार्क्स लेते हैं मूलकी अंशमिशन दिया जाता है। जिस ८० की साधार म २८ सब कियो को दिया गया है। वे भी ५० फीसद और मूल से दियाया मार्क्स सेन बालो को दिया गया है। और किसी साधार में पाच फीसद सीट्स ( Seats ) सज्ज क्लास (Scheduled class) और पाच फीसद बैकवर्ड क्लासेस (Backward classes) यानी ४+४ सीट्स दिन दोनों के लिये दिय गये हैं। मेडिकल कालिज में (८०) की साधार पूरी हो गयी थी। इसके बाद मूल सेवक और बैकवर्ड क्लासेस को गीक देने की गरज से हरर को रिलैक्स ( Relax ) कर के बजाय (८०) के साधार (८४) कर दी गयी। एक बीसी विद्या भी है कि (८०) की साधार पूरी होने के बाद मूल की बी अस् सी म ६७ या ७२ फीसद मार्क्स सेन पर एक विद्यार्थी को मेडिकल कालिज म अंशमिशन दिया गया है। जिस किहाज से मेडिकल कालिज के अंशमिशन के बारे में कोबी शिक्षायात नहीं है। अब रहा स्कुल के बारे में बतराज ।

स्कुल के बारे में उपस्थित मुताबू हो माहम होया कि अंशमिशन की न टोकन की खातिर गवर्नमेन्ट ने क्या कुछ किया। सायब आपको माहम होया कि जिस बारे में मेकुल मूल से सबब हो रही है कि हमारा बच्चा भीपी पास हो गया है जिसके लिय पाचवी क्लास नहीं है हमारा बच्चा साठवी पास हो गया है आठवी क्लास नहीं है अगर क्लासेस कायम न किय जाय तो उपलब्ध होगी। मैं यह जाहूर कर देता चाहता हू कि मेकुल मूल से या वाकिन् १४ मूल से जितन क्लासेस ओपन ( Open ) किये गये हैं कि सबको को अंशमिशन म मिलने की जो शिक्षायात भी वह हरर हो चुकी है। हमारा बच्चे जिसकर नये क्लासेस ओपन की शिक्षायात से सकता था मूलन क्लासेस ओके गय है। हमारे पास जिसकी माहें आती थी और जिसकी शिक्षायात आती थी मूल के किहाज से ओके फिट बगानी गयी थी। मूल किहाज से नये क्लासेस ओपन की मजदूरी है गयी है। मेरे पास ( ११ ) बजस की रिपोर्ट आती है। सभी ठीन बजसा की रिपोर्ट नहीं आती है। जिन ११ बजसा की रिपोर्ट बतावू हो माहम होगा की

*Mr Speaker* You need not go into details at this stage.

की कुछबजस पाचवी बजसी बाध है। मैं उपस्थित न नहीं आया। तिस ठीन बजसा कि रिपोर्ट आती नहीं आती है। ११ बजसा की रिपोर्ट आचू की है। जिसके बेकन से माहम होता है कि (७) हमारा विद्यार्थियों की सरकत का बिलेयाम किया गया है। हैरतवाह में मैं बीसी कोबी शिक्षायात नहीं है कि किसी विद्यार्थी को नहीं किया गया। यद्यपि रिपोर्ट बार बरकालोसे बीसी आती है जिन में कहा गया है कि मूलको अंशमिशन नहीं दिया गया। पुछने पर मूल से बजस निहा कि वे बार सम्बेकट से कामियाब हो गये हैं लेकिन पाचवी सम्बेकट से माहम हो गय है। जिसलिये मूल अंशमिशन नहीं दिया गया। ओके बरकालोस यह आती है कि वे विवेक वर्षगी के स्कुल है और

बनको सरकारी स्कूल में नहीं किया गया। बिना शिक्षाओं को भी रखा किया गया है और शिक्षा विभाग किया गया है कि कक्षा स्कूल के विद्यार्थियों को भी सरकारी स्कूल में अभिमान दिया जाना बहुराज विद्यार्थी भी शिक्षाओं डूबी है। स्कूलों पर करण की तरफ गहनमत सब अपनी तबब होती है। अली बातों के लिए अहममत मोशन साना कुछ जरूरी न था। गहनमत की जाति से तुम्हारे अभिमान के लिए काफी विवेक किया गया है। मैं मुजर साहब का सफिया अथा करता है कि बिना न बक अहममत मोशन साकर सब शिक्षा मौका दिया कि बिना बातों को बाहर कर

مری رگ راؤ دسمکھ مل ہو کسی مسرے کہا کہ نام لڑکیوں کو اسکولوں میں دسویں دہائی کے اے ایس سی حاکم حالات دکھے ہیں میں ہاوس کے سائے اور لا جاھاہوں کہ سلطان ناز کے اوٹا (Area) میں ایک اسکول ہے جہاں مری میڈم (Marathi Medium)

مسٹر اسمکھر ں تعلیمات کی ضرورت ہیں ے

میری رنگ راڈ دسٹمک حواصہ ہوئے اسکول ہر کرا کوئی گاہ میں ہے ۔  
 ناب معلوم ہو کہ رمان کی حاکم اس اسکول کے ایسے میں کابے میں حد ۔  
 ہاؤس کے سامنے رکھا جاھاہیں حکو اس ناب کا دعویٰ کرتی ہے کہ وہ بدلم کرعام  
 کر دھی ہے ور وک ن کمپسری (Compulsory) کر نا چاہیے

श्री कुम्हार बाबी - मैं समझता हूँ कि मालवेजल मबर मोशन से मुझ बाबीक कह रहे हैं ।

سری رنگ راؤ دسمکھ مرکھا ۷ ہے کہ

مسٹر ایسکر برل مسٹر ے ہاوس کے سامنے اس سلسلے میں وضاحت کردی ہے۔ کیا سکر بعد میں آرہا ہے اور کچھ کہا ہے؟

سری رگ راڈشیمکھ میں لے ہو موسیٰ میں کیا ہے وہ ملک ابارس رکھا ہے اور اسکو رعب لانا حاحی کالجی اور عالی اسکولس میں لڑکوں کو داخلہ ہیں مل رہا ہے ایک ک حاحی میں ۔ لڑکے پورے جانے ہیں اور اکاڈمی (Accommodation) کافی ہیں رکھا ا میں کہو یہا کہ میرا موسیٰ (Move) کیا جانے اور ہاوس میں رعبیل ہے کرے

مسٹر اسٹیکر نے مسجھ اہول کہ اہی رنل مسجرے ہن مدر اطمان دلا ا  
 اہنرے موس کے اعرہن ہورے جوہکے ہن امانے لہر مکرر ہن ہوا اور اہکے لیے  
 اہم دنا ہانا میں مہروزی ہن مسجھما دوہری حر ۴ ہن ہے کہ موس ہن کالہن  
 کے بارے میں ہن اناط ہن جوکہ ان ر گورنٹ کا اہنام ہن ہے اس لہاظ  
 سے بھی اصرع ہن ہوہکی الہ اسکولس کی حد تک جو حرہن آن ہن ن کا  
 اکہلس ( Explanation )



Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan)  
I want to make one point clear

یہ کہنا کہ مونسٹی انامس والی (Autonomous body) ہے  
اسے اس ہاؤس میں سرٹسکس (Discussion) میں کیا جاسکتا ہے۔ اس  
بارے میں مجھے ادا عرض کرنا ہے کہ کانستشوس (Constitution) میں وہ  
لنٹس لائی گئی ہیں ان میں مونسٹی اسٹ لیٹ (State List) کے  
میں ہے۔ اس لحاظ سے اس ہاؤس کو مونسٹی پر چرچا کرنے کا احسار ہے۔ ہاؤس کو  
احسار ہے کہ وہ مونسٹی کے بارے میں ٹسکس (Discuss) کرے  
(Laughter)

مسٹر اسپیکر - کیا مونسٹی ۱۱ میں لائی رہی ہے ؟  
شری دیوی سنگھ چوہان - انامس کا مطلب صرف انا ہے کہ جنرل انامٹ  
نے اسے احسار مونسٹی کو دئے ہیں۔ لیکن مونسٹی کے کاروار را اگر حرجا کرنا  
ہے تو اس ہاؤس کو ورا احسار ہے۔  
شری جے۔ بی۔ منیاں راڈ - میں سمجھا ہوں آرل مسٹر نے مونسٹی ۱۱ میں  
لائی ہوئے کے مطلب کو نہیں سمجھا ہے۔

جی جی کھننر پارٹی - مجھے یہ سب کچھ معلوم ہے جی

شری وی ڈی - ڈسپانڈے - میں ۴ عرض کروں گا

جی جی کھننر پارٹی - مجھے یہ سب کچھ معلوم ہے جی  
جی۔ یہ کانستٹیوٹن کا رکن رہ کر رہتا ہے۔ یہاں سے یہ کہتا ہے کہ کانستٹیوٹن میں  
یونیورسٹی سٹےٹ لیٹ میں ہے۔ یہ کہتا ہے کہ کانستٹیوٹن میں ہے۔  
یونیورسٹی سٹےٹ لیٹ میں ہے۔ یہ کہتا ہے کہ کانستٹیوٹن میں ہے۔  
یونیورسٹی سٹےٹ لیٹ میں ہے۔ یہ کہتا ہے کہ کانستٹیوٹن میں ہے۔  
یونیورسٹی سٹےٹ لیٹ میں ہے۔ یہ کہتا ہے کہ کانستٹیوٹن میں ہے۔  
یونیورسٹی سٹےٹ لیٹ میں ہے۔ یہ کہتا ہے کہ کانستٹیوٹن میں ہے۔  
یونیورسٹی سٹےٹ لیٹ میں ہے۔ یہ کہتا ہے کہ کانستٹیوٹن میں ہے۔  
یونیورسٹی سٹےٹ لیٹ میں ہے۔ یہ کہتا ہے کہ کانستٹیوٹن میں ہے۔

شری وی ڈی - ڈسپانڈے - مجھے یہ کہنا ہے کہ آرل جی مونسٹی  
کے چانسلر اور اکیس اسو (Ex-officio) رکے ہیں۔ اس کے لیے ہاؤس  
میں ہٹ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ پوری ریاست کا مسئلہ ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر ہاؤس  
اسپر چرچا کر سکتا ہے اور لکچریشن یا حاسلر کے ذریعہ اعلیٰ (Influence)  
ڈال سکتا ہے۔ اس وجہ سے بھی اسپر چرچا کر سکتا ہے کہ عباس مونسٹی میں داخلے  
میں مل رہے ہیں۔

جی جی کھننر پارٹی - کیا آپ ہاؤس کا رکن رہتا رہتا ہے ؟

*Discussion on the Question of  
Admission of the Adjournment  
Motion re Admissions to  
Colleges and High Schools*

سری وی ڈی دھاندے دوسرے (Point) ہے کہ ایک اور ایک طالب کو جس کے متعلق مجھے یہ بھی کہا ہے کہ اس کے متعلق میں اس سے دل میں کوئی ایسی نکتہ نہیں دیکھتا کہ اس کا موقع دیا جائے میں یہ کہوں گا کہ یہ وہ بارہ نکات ہیں جو (Definite urgent public importance) کے تحت اسے جاری کیا گیا ہے اسے سرحد کا موقع دیا جائے وہاں ہے

*Shri B Ramakrishna Rao* I want to make one point clear before the House Adjournment motions are not meant for agitation and can not be introduced in the Assembly I might heartedly say as is now being done in this House I want to put my strong views before the House

What are adjournment motions meant for? They are not meant for bringing ordinary complaints about admission of students to individual colleges or schools Adjournment motions are meant to bring before the State Assembly or Parliament certain matters of public importance If my learned friends want to agitate on every point that A is not getting admission in a school or college or 10 people are not getting admission or 20 people are not getting admission I dare say it is not a matter of such urgent public importance which can deserve to be considered by way of an adjournment motion

I think the hon Members of the House should lay down proper conventions and understand as to what matters deserve to be brought in the Assembly for discussion by way of adjournment motions There are many complaints Complaints are made against the administration of the Government also But each matter does not become a subject of adjournment motion This is what I want the hon Members to understand There are a thousand things over which adjournment motions could be technically tabled But there are certain conventions and practices which the hon Members have to observe

So far as this matter is concerned it may technically become an urgent matter of public importance But what is it my friends want to discuss? Supposing admission is not available in the University supposing admission is not available in the schools and colleges even in those under the control of the Government Government has accepted control over the Medical Colleges High schools and Middle schools Yes I take it that admissions are

not available. There is a school or a college in which accommodation is available only for 100 students. It cannot have more than 100. What is the matter of urgent public importance here? What is it that hon. Members want the Government to do? They cannot certainly by bringing an adjournment motion make the Government expand the possibilities. There is a budget, there are buildings, there are teachers, all these are limited. Government has done everything possible and is doing everything possible as has been explained by the Education Minister. The question whether the University comes within the purview is a theoretical question and it is purely academic. Whether it comes or not has nothing to do with the object of the adjournment motion. I do not see any point in this adjournment motion. It cannot be introduced. If it is examined from the rules and constitutional practices, it might technically be correct because they may say that within two or three days admissions are going to be closed and hence it is of urgent public importance. But what is the matter that is going to be discussed except perhaps indulging in certain criticisms of Government except for bringing

*Shri V. D. Deshpande* : I strongly object to the language.

*Mr. Speaker* : Order. Order.

*Shri B. Ramkrishna Rao* : I am only objecting to the Adjournment.

*Mr. Speaker* : Order. Order.

*Shri B. Ramkrishna Rao* : I am only objecting to the Adjournment Motion being allowed.

*Mr. Speaker* : Order. Order.

(Protests from Opposition Benches)

*Shri B. Ramkrishna Rao* : I am perfectly within my rights.

*Mr. Speaker* : Regarding the University it has been said

Universities are substantially autonomous bodies and their administration should not ordinarily be the subject of interpellation in the Central Assembly except (a) where Central Government have express statutory powers of control and superintendence (b) some important question is raised on which the Government should make its views known to the University and if

*Discussion on the Question of  
Admissions of the Adjournment  
Motion in Admissions to Colleges  
and High Schools*

necessary enforce those views by the threat of withdrawal of the grant (c) important statistical information (involving no question of internal policy or administration) which the Government may have in their possession in the Education Department as they are in constant touch with the Universities and all important information is furnished to the Department by the Universities from time to time. The Education Department watches the important activities of the Universities and exercises its influence where necessary by tendering informal advice.

The point is that the internal administration of the University cannot be questioned in this House and therefore so far as mention of colleges is concerned in this Motion it cannot be allowed. No discussion can be allowed on that.

As for the matter of adjournment motion the wording in the rule is quite clear. Under Rule 70

The right to move a motion for an adjournment of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance shall be subject to the following restrictions namely

- (1) not more than one such motion shall be made at the same sitting
- (2) not more than one matter can be discussed on the same motion and the motion must be restricted to a specific matter of recent occurrence
- (3) the motion must not revive discussion on a matter which has been discussed in the same session
- (4) the motion must not anticipate a matter which has been previously appointed for consideration or with reference to which a notice of motion has been previously given
- (5) the motion must not deal with a matter on which a resolution could not be moved

Thus in this rule certain restrictions have been given and this motion does not come within the compass of any of these rules. So the adjournment motion will have to be allowed. My only point in bringing this matter before the House is that time should not be wasted on technical points. This adjournment motion forunately or unfortunately is before the House. There are certain rules and I am bound by those rules. I only want to know if the mover of the adjournment motion after hearing the answer by the

hon Minister would like to press the motion. The purpose of an adjournment motion is to draw the attention of the Minister concerned or Government to matters of public importance so that they would take necessary action. When such an answer has been given, and the Minister has also promised to take necessary action, I think that the Member will deem it fit not to move this adjournment motion. But if he insists upon it technically the rules are such that I cannot go beyond those rules. Therefore I would once again ask the Member if he wants to press this adjournment motion.

شری رنگ رائد دھیمکہ : میں اسے کہتا ہوں کہ اگر حکومت نے انٹریمٹ ہوس کے بارے میں اپنے کچھ حالات ظاہر کیے ہیں لیکن خاوس کے سامنے اور فی مابین ہوس ہوں ہیں کسی لکچر میں

مسٹر اسپیکر میں اس بارے میں عرض کیا ہوں (Point) صرف یہ کہ کہنا اب اس ہوس (Move) کرنا چاہیے ہیں یا نہیں اور اس سے وعدہ کیا ہے کہ اگر ان کے سامنے کوئی خاص چیز لائی جائے تو وہ اسے دیکھ سکیں اور بعد میں اسے اس صورت میں اب صرف یہ کہ کہنا اب انٹریمٹ ہوس ہو کرنا چاہیے ہیں یا نہیں

شری رنگ رائد دھیمکہ : میں اسے کہتا ہوں کہ میں نے جس انٹریمٹ ہوس کی ہوس دی ہے وہ ہو کر کے کہلے ہی لاگا ہے میں اس انٹریمٹ ہوس کو جو کرنا چاہا ہوں

Mr Speaker Rule 71, Clause 3 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules states that -

'After the member has asked for leave of the Assembly to move motion the Speaker shall read the motion to the Assembly and ask whether the member has the leave of the Assembly

میں سمجھا ہوں کہ ہوس آنکے سامنے ڈھاگا ہے اب میں یہ درناں کرنا چاہا ہوں کہ اس بارے میں اسمبلی کی اجازت ہے یا نہیں

'If objection is taken the Speaker shall request those members who support the motion for adjournment to rise in their seats

اس اجازت سے میں یہ چاہا ہوں کہ جو آئیں ممبریں چاہیے ہیں کہ ہوس ہو کر کے کہلے اسمبلی اجازت دے وہ ممبران کر کے اسے جگہ نہ رکھتے رہیں -

(More than 30 Members rose in their seats)

*L A Bill No XXII of 1952  
A Bill to discontinue certain  
classes of Cash Grants in the  
State of Hyderabad*

*Mr Speaker* As more than 30 members have stood it will be taken up for discussion

من مومن کلاے ۲ حصے سے نام کس (Fix) کرب کی حرکت ہے لیکن میں  
آخری دو گھنٹے یعنی سارے ۲ بجے سے سارے ۴ بجے تک من کے لیے معز کرنا ہوں

*L A Bill No XXII of 1952 - A Bill to discontinue certain classes of cash grants in the State of Hyderabad*

*Mr Speaker* Now we shall take up L A Bill No XXII of 1952

*Shri B Ramakrishna Rao* I beg to move

That L A Bill No XXII of 1952 a Bill to discontinue certain classes of cash grants in the State of Hyderabad be read a second time

*Mr Speaker* The question is

That L A Bill No XXII of 1952 a Bill to discontinue certain classes of cash grants in the State of Hyderabad be read a second time

*Shri V D Deshpande* Mr Speaker Sir At this stage I wish to move a motion that this Bill be referred to a Select Committee

*Mr Speaker* It would be a motion by way of amendment As I already said the other day it will come up along with the other amendments but this motion would be taken up first

The motion for second reading of the Bill was adopted

Now we shall take up the amendments

*Shri V D Deshpande* Mr Speaker Sir I was under the impression that yesterday's discussion on L A Bill No XXI of 1952 was being continued and therefore I wanted to move that it be referred to a Select Committee But now as I understand that L A Bill No XXII is being discussed I do not want to move my motion that it be referred to a Select Committee

*Mr Speaker* There is an amendment to clause 2 of L A Bill No XXII by Shri G Srinamulu

*Shri G Srinamulu* Mr Speaker Sir I beg to move

That in line 2 of sub clause (1) of Clause 2 of the said Bill for the words the Schedule substitute the following words namely

Schedules A & B

*Shri V D Deshpande* As a matter of clarification I want to know why the order of the Bills to be taken up has been changed for the last two or three days. Firstly we had the Housing Bill and the amendments were given notice of but it was not taken and the other Bills were taken up

*Mr Speaker* We have already decided about that because when this L A Bill No XXII of 1952 was taken it was said that more time should be allowed for submitting the amendments

*Shri V D Deshpande* Then the Housing Bill could have been taken up

*Mr Speaker* However it has been arranged in this manner and the two Bills No XXII and XXI will be taken up for consideration first

*Shri G Srinamulu* Mr Speaker Sir I want to bring to your notice that we are not proceeding with the Bills as they have been originally arranged

*Mr Speaker* There are other amendments regarding the schedule. In this amendment it is only said that the words the schedule be substituted by the words Schedules A & B but it does not say as to what Schedule A would contain and what Schedule B would contain

*Shri G Srinamulu* There is another amendment under Schedule which shows as to what should be Schedule B

*Mr Speaker* Does the hon member mean Amendment No 3

*Shri G Srinamulu* Yes May I move that now?

*Mr Speaker* Yes

*Shri G. Srinani* I beg to move

- (a) Renumber the schedule as Schedule A
- (b) After Schedule A add the following as Schedule B  
namely

#### SCHEDULE B

- (1) Mansabs Mayiza jagir
- (2) Mansabs Imtiaz
- (3) Ordinary mansabs
- (4) Youms Julusi
- (5) Mahawarat Khas
- (6) Mahawarat Riyati
- (7) Mahawarat Muthafaiq
- (8) Jagir pension Kadim
- (9) Mahawarat Walsajahi
- (10) Mansabs pertaining to Customs Mukasa Agrahana
- (11) Mamuls Youms Sahana
- (12) Tahsiri Shriahthedari

*Mr. Speaker* We may take these amendments (No 1 to clause 2 and No 3 to the Schedule) together. Motions moved that

In line 2 of sub clause (1) of clause 2 of the said Bill for the words the schedule the following words be substituted namely

Schedules A & B and

- (a) The schedule be renumbered as Schedule A
- (b) After Schedule A the following be added as Schedule B namely —

#### SCHEDULE B

- (1) Mansabs mayiza jagir
- (2) Mansabs Imtiaz
- (3) Ordinary mansabs
- (4) Youms Julusi
- (5) Mahawarat Khas
- (6) Mahawarat Riyati



SCHEDULE B (Contd.)

- (7) Mahawrat Muthafuq
- (8) Jagt pension Kad m
- (9) Mahawrat Walajah
- (10) Manasab pertaining to Customs Mukasa Agrahara
- (11) Mamul Youmia Salanas
- (12) Tahsil Shraithedai

*Shri Udhava Rao Patil* (Osmanabad General) I beg to move  
That in line 2 of sub clause (1) of clause 2 of the said Bill for  
the words the schedule following words be substituted  
namely —

Schedules (a) & (b)

*Mr Speaker* This amendment need not be moved because  
it is the same as the one moved by Shri Sriramulu

*Shri Udhava Rao Patil* But I must be given a chance to speak  
on it

*Mr Speaker* We shall see about it The hon member may  
move his next amendment to clause 5

*Shri Udhava Rao Patil* Mr Speaker Sir I beg to move  
That clause 5 be omitted

*Mr Speaker* This amendment amounts to negating the  
Bill itself No amendment of this type which negates the  
particular section can be moved You may vote against it

میری ادھر واٹ پٹل ل کو نکسو ( Negative ) کہے کا لی ہیں لا  
جاسکا سکتا ہے م کرے دلے

مسٹر اسپیکر یہ ایک کلارے اور آج یہ مارے ہیں کہ اس کلار کو کل دا  
جائے اسکی سرور ہیں کہو کہ اب اسکی خلاف ووٹ دیں جو خود خود کسو جانا  
یہ اس قسم کا امینٹ ہے جس کا جائزہ نہ

*Shri Bhagwanrao Boralkar* (Basmat General) I beg to move

That (a) in the first line of the schedule after the word  
Rusums the words and Mansabs be inserted

(1) At the end of the Schedule the following be added  
namely (6) Mansabdars

*Mr Speaker* Motion moved

That (a) In the first line of the schedule after the word  
Rusums the words and Mansabs be inserted

(b) At the end of the Schedule the following be added  
namely (6) Mansabdars

*SI : B D Deshmukh* (Bokardan General) I beg to move

That the following be added to the Schedule namely —

- (6) Mansabs Maviza jagir
- (7) Mansabs Mamuli
- (8) Mansabs Imtiyazi
- (9) Nazam Hereditary Mahavars
- (10) Mahavirath Religions
- (11) Thankhyaban (Muthafariq Qadim)
- (12) Thankhayaban Ilaqa Forty Qadim
- (13) Imtiyazi Ilaqa Anwar Khan
- (14) Thahrir Seristhadar (Ilaqa Raja Narsing Raj)
- (15) do do (Ilaqa Raja Govind Das)
- (16) Nizam Police Silver Medal holders
- (17) Grant of Medals (Hilal Ommani)
- (18) Commuted value of Mansabs
- (19) Mansabs commuted

*Mr Speaker* Motion moved

That the following be added to the Schedule namely —

- (6) Mansabs Maviza Jagir
- (7) Mansabs Mamuli
- (8) Mansabs Imtiyazi
- (9) Nazam Hereditary Mahavars

*L A Bill No XXII of 1952  
A Bill to discontinue certain  
classes of Cash Grants in the  
State of Hyderabad  
(and reading not complete)*

16th July 1952

1813

- (10) Mahawarath Relgeom
- (11) Thankhayaban (Muthafariq Qadim)
- (12) Thankhayaban Ilaqa Fory Qadim
- (13) Imtiyazi Ilaqa Anwar Khan
- (14) Thahrir Sanahtadar (Ilaqa Raja Narsing Raj)
- (15) Thahrir Sanahtadar (Ilaqa Raja Govind Das)
- (16) Nizam Police Silver Medal holders
- (17) Grant of Medals (Hilal Osmani)
- (18) Commuted value of Mansabs
- (19) Mansabs commuted

شری یحییٰ راول (۱۰ ویں) سر سید سے بی بی عمر (۲۲) کے جدول میں  
۴۔ ہم جس کے ماحول  
مسٹر اسپیکر میں اس بارے میں ایک - توضیح کے حوالہوں کے حوالہ سے  
وہ ہیں ان کی یہ دلی ۳ ہے یہ سب کے ہی عہدے ہیں دیکھنا صاحب  
کے درجہوں کے یہی اسی عہدے کے ام سے کیے ہیں یہ میں اس وقت کے  
جلد میں کے کی عروہ میں

*Shri Udhava Rao Patil* I beg to move

That after Schedule A the following be added as Schedule B namely —

#### SCHEDULE B

- (1) Mansab Mavira Jagir
- (2) Mansab Imthazi
- (3) Ordinary (Mamuli) Mansab
- (4) Yumia Julusi
- (5) Mahawarat Khas
- (6) Mahawarat Riyazi
- (7) Mahawarat Muthafarik Qadim
- (8) Nazam Hereditary Mahawara
- (9) Jagir Pension
- (10) Mahawarat Walsahi
- (11) Mansabs pertaining to Customs Mukasa and Agrahara
- (12) Mamula Yumia and Sabanas
- (13) Thahrir Sanahtadar

میں اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
میں اس کے ساتھ ساتھ

(Shri Shairangouda Inamdai the next mover on the list of amendments was found absent and therefore his amendment was not moved)

We shall take up the amendment of Shri B D Deshmukh first because that list is more exhaustive

میں اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
میں اس کے ساتھ ساتھ

Mr Speaker Please do not repeat what has been said before Please remember all that was said by the hon Minister He had given certain reasons why he could not include the other Items in this list

میں اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
میں اس کے ساتھ ساتھ

Mr Speaker The hon Member is repeating what has been said already

میں اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
میں اس کے ساتھ ساتھ

دے گئے ہوں۔ یہی حد ہے کہ ان دے گئے ہوں۔ جب تک ہم ان حد  
دیں گے ان دنوں میں کہ کسی ایک حد سے زیادہ نہیں ہو سکتا  
اگر نیکو ہی سے قانون سے کہہ سکتے ہیں کہ یہی مسئلہ کو حل  
کر سکتے ہیں و سطح سے ۲ لاکھ کی رقم آئے ہیں ہم ان دنوں کو اس لیے  
ہاں لے رہے ہیں کہ کسی حد سے زیادہ ہو کر نہ ہو جائے۔ (Relief)  
کہ رعایت دے رہی ہے۔ اس میں لگن کر رہے (Relief) دے رہی ہے  
جب ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
میں سے ہائیڈرو پاور کے لئے رکھا جائے۔ اس کے لئے ہم کو چاہیے کہ ان دنوں  
کو ہی نہیں۔ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
بہائی ڈھانچہ دے رہے ہیں۔ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اگر ہم اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
وہاں رہا۔ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
میں ان دنوں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
(Explanation) کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
مستند طور سے اس کے لئے

پورا دھورال ٹیل حولی ہمارے سامنے ہے اس کا ہم نے جس کھلے دل  
سے سواگت (स्वागत) کیا ہے اس سواگت پر درزی جس میں کو نہ  
حوت دیکھے کہ آپ اس شخص کے سامنے جب ایک فائدہ کی خبر آئے تو اس  
(Reasonable) خبر رکھی گئی وکم اور کم انہوں نے قبول کیا۔ اس  
وہ اس کا جواب ہی دے سکتے ہیں لیکن مجھے یہ نہیں معلوم کہ جب رسوم کمال دے گئے  
ہیں یا محدود کر دے گئے ہیں تو پھر دوسرے صاحب اور مددگار گرامس جو ہمارے  
ہاں دے چکے ہیں وہی رسوم کے ساتھ ساتھ کچھ نہیں دے چکے ہیں۔ یہ  
انہاروں صدی کے رجحان ہمارے وطن کے ظلم و ستم کی جانتا ہے۔ اس کے لئے  
صاحب کو محدود کرنے میں کانسٹیوٹن (Constitution) کے تحت  
کچھ دینا ہوتا ہے لیکن میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
رکھ کر معبر الٹا میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
جانکی نہ دے دو کہ لا معاوضہ نہیں لیا جاسکتا۔ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
\* No person shall be deprived of his property save by author  
ity of law

اسی مطلب یہ ہے کہ کسی شخص کو اس کی جائیداد سے اس وقت محروم نہ کیا جاسکتا ہے

*L. A. Bill No XXII of 1952  
A Bill to discontinue certain  
classes of Cash Grants in the  
State of Hyderabad  
(and reading not Complete)*

جب کہیں کہ بر قانون لا آگیا ہو اور جس سے قانون بنائے کسی شخص کو سزا نہ دیا  
یہ عہدہ میں کیا جائیگا لیکن اس سلسلے میں ( State Legislature )  
کو یہ احکامات ملے کہ اگر ضرورت ہو تو اس قانون میں کسی شخص کو اس کی  
خاندان سے محروم کر سکتے ہیں جس کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ کسی ملک کے لئے  
یا کسی اور مقصد کے لئے اگر کہ ( Executive ) کسی شخص کو اس کی  
خاندان سے محروم کر سکتی لیکن یہ تو اس کا احکامات ملے کہ وہ  
کسی شخص کو کی خاندان سے محروم کرنے کے لئے انوں کی سزا ہے اس وجہ سے  
طریقے سے راج میں جس کے شخص کو خاندان سے محروم کیا گیا ہے اس کے  
کی عدم دی کے سلسلے میں مالی ( Penalty ) وغیرہ لگا کر اس کا  
جائزہ ہے ان صورتوں میں حکومت ان لوگوں کو ان کی خاندانوں سے محروم کر سکتی  
ہے لیکن اگر کسی خاص مقصد کے لئے اگر حکومت کسی خاندان کو حاصل کرنا چاہی  
ہے یا اس کا دور میں ( Possession ) میں کرنا چاہی ہے تو اس صورت میں  
سکس (۳) کا کلاز (۲) میں (Apply) ہوگا اس صورت میں ملنے لوگوں کو  
مستحق معاوضہ دینے کی ضرورت ہوگی سکس (۳) کے سب کلاز (۲) کے شخص کی  
دور ( Purpose ) کے شخص کو کسی کی خاندان میں ملے گا وہ اس معاوضہ دینا  
ضروری ہو جائے گا کہ اس معاوضہ دینے میں وہ خاندان میں ملے گا لیکن  
اس کے لئے اس کا احکامات ملے کہ وہ اگر کسی کی خاندان کو اس معاوضہ  
میں ملے گا اس کا دور میں ( Possession ) حاصل کرنا چاہی ہے تو اس  
کے لئے قانون بنائے

سال کے طور پر کسی کے لئے کو گ لگی ہو تو اس کو چلنے سے  
بھلے کے لئے بار کے لئے کو گرا دنا چاہا ہے یا اس کو نو دنا چاہا ہے تاکہ اگر چلے  
نہ پائے اور اس صورت میں اس کا کوئی معاوضہ نہیں دنا چاہا اس لئے میں عرض کروں گا  
کہ رسوم کے ساتھ ساتھ یہ مقصد کی منظوری کے لئے بھی ایکس ( Action )  
میں ملے گا اس کے لئے اس کا احکامات ملے تاکہ اس کا سوال  
کے جواب میں آرٹیکل میں ملے تاکہ اس کے لئے اس کی طرف سے ایک ڈیوٹی  
( Deputation ) آئے دلا ہے جس کے میں اس کا احکامات ملے تاکہ اس کے لئے اس کا  
مستحق کو دنا چاہا ہے ماری وری سے ایک لاکھ پچاس ہزار روپے مستحق داروں  
کو دینے چاہئے ہیں جس میں اس ( Items ) کے لئے اس کو روپے ماری وری سے  
چاہا ہے وہ میں آپ کو دنا چاہا ہوں

*L A Bill No XXII of 1952  
A Bill to discontinue certain  
classes of Cash Grants in the  
State of Hyderabad  
(and reading not Complete)*

16th July 1952

1817

۱	۸۹۸۲۷۰	۲۳۳۶	مستحق معمولی
۲	۷۲۳	۲۳۶	ماہوارات خاص
۳		۱۰	بوسہ خانوسی
۴	۶۱	۲۷	ماہوارات رعایا
۵	۸۶	۲۳	ماہوارات والا چاہی
۶		۱۶۳	حاکم نس
۷	۱	۵۷	معائنہ سلفہ رسوم خاندان اگر ہار
۸	۲۶۰		معمول و ۴ سالانہ
۹	۳۰		وزیر علم ماہوارات
۱۰	۸۶۳۳۳	۷۰۹	نحوہ نا ان معروہ دم
۱۱	۵۶۳۳۷		نحوہ نا ان علاوہ موج
۱۲	۸۸۸		دم اساری علاوہ انور حان
۱۳	۵۲۲۲		ماہوارات مذہبی
۱۴			عمر و سررسد داری علاوہ راجہ برستگ راج
۱۵			عمر و سررسد داری علاوہ راجہ گوہنداس و عہدہ

اس طرح مرہم ۳ لاکھ روپے خرچ کیا جاتا ہے اور جب عہد کے حساب سے کردار کرے گا سوال انا ہے تو عرب کسانوں اور کسکڑوں پر لکھی عائد کیا جاتا ہے۔ کسانوں کا ڈسٹریکشن (Deputation) آتا ہے تو انکے مسائل پر نوٹ ہو جاتا ہے۔ کیا جاتا ہے لیکن حساب کہ حکومت کہی ہے، مصدروں کے ڈسٹریکشن کا افسار کیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان بحران نامے والوں میں جو عورتیں بھی ہیں۔ لیکن سوہ عورتیں کسی ہیں ۲ فیصد بھی نہ ہوگی اور اگر ہیں تو وہ دوسرے کاروبار بھی کریں ہیں انکے گروہ پر صرف اس نحوه پر ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ صاحب بطور عرب دیے جاتے ہیں منصب کو انکے اہلکار تصور کیا جاتا ہے۔ ان لوگوں کی گروہ سر صرف منصب پر ہیں۔ اس خطہ طرز سے نہ سروزی ہیں۔ کہ انہیں معاوضہ دیا جائے اس لیے انکے ڈسٹریکشن کے افسار کی ضرورت ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ ان کسانوں کے بارے میں غور کرے جس کے پاس کہانے کے لیے پٹ ہو کیا ہیں۔ اور جسکے بچوں کی تعلیم کا انتظام ہیں۔ ان لوگوں پر ٹیکس لگا، میں کہوٹا کہ مناسب اب ہیں۔ اگر واقعی جاری فروری میں پسہ کم ہے تو ان مصدروں پر خرچ نہ کرنا چاہیے وہ معصوم ہیں پٹھے پٹھے کہانے ہیں۔ کوئی کام نہیں کرے۔ اسے لوگوں پر ۳ لاکھ روپے خرچ کیے جاتے ہیں۔ اس لیے عوام چاہیے ہیں کہ اسکو بند کر دیا جائے اساکہی ہوئے میں اوس بل کی ناسد کروٹا جو جان پس کیا گیا ہے۔

*L. A. Bill No. XXII of 1952  
A Bill to discontinue certain  
classes of Cash Grants in the  
State of Hyderabad  
(and reading not Complete)*

*Shri M. S. Rajalingam* Mr. Speaker Sir As I had pointed out to this House many times & sent me ital appio ach to such problems & likely to land us into hot waters. I am afraid when we were studying these things we had not taken into consideration the legal aspect which we ought to have taken. My hon. friends seem to be under the impression that these mansabs are some sort of charitable grants which could be taken away at any time. Perhaps the Gorwalla Committee had also mentioned about this in the same manner. As far as I understand the Gorwalla Committee was under the impression that these were charitable grants but as a matter of fact these are not charitable grants which could be taken away at any time. These mansabs by themselves constitute a property and when we are doing away with them we have to see that the Mansabdars are compensated as per Article 31 of the Constitution. If we do not take that aspect into consideration any hasty step we may take here will not be of much use. Perhaps that is under the scrutiny of the Government also and till that time we have to wait. When we know that these mansabs are a sort of rewards given to them we have to take into consideration the fact whether they are doing the duty for which these rewards had been given. If they had been doing their work on our demand I think they have got a right to continue. These are some points which have to be taken into consideration and I hope hon. Members on the other side would not press it very much but would allow the legislation as it is only limiting itself to the cash grants which have been mentioned therein. Moreover when this is introduced I am afraid the entire scope of the Bill which is specifically stated in the Statement of Objects and Reasons will change and that is not advisable.

I am sure the House will give its consideration to all these points.

شرعی سے بری راولو سے سر کر میں ہے ہاؤں کے سامنے میں اس گراس  
بل کے بارے میں جو مدت 1952 میں سے حکومت کے عہد میں جو حجازی اور  
ٹرینری میں سے حکومتی اس کو دور کر کے کہلے ہو یا جب سامان کے سامنے ہار  
کر کے رکھا ہے۔ گرو صحیح معوں میں اس طرح دھان دیں تو معلوم ہوگا کہ وہ ایک  
انکھیر کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر انکے سامنے لائے ہیں۔ لیکن میں یہ سوچتا ہوں کہ انکم  
(Income) کے سوزس (Sources) کو اس طرح ڈھونڈنے کی کیا ضرورت  
ہے؟ نظام کی اندھیری کو بہرہوں میں بہت کچھ مڑا ہوا ہے۔ یہ میں کہتا ہوں اس میں



کہ ن کو ہو دکر دانا پڑھا ہے اس لی میں جس میں ( Items ) کا ذکر کیا گیا ہے و ناالی دلایا ہے وہ ہے سود ا میں ہیں نہ ان کے نام تک جاریے سامنے رہے کہ کے مالی ہیں یہ لی سے ملے کے ہمارے سامنے ہیں کنگاہے کہ میں کی رعیت و عور کرنے کا فی یک نہیں ملا عوم حسابو سہل ( Legislative Assembly ) ہے جب ری وعات رکھے ہیں اس لی کے بہ رے حکم ( Aspects ) میں من لیے ن تمام نادوں سوچے کی ضرورت ہے وہ کہ عوامی حکومت اور ورزی میں و بگا کہ گورنمنٹ قانون و سوچے کا مدد تک ہیں دی عوام رکھتی ہیں گا کہ ہو و در دن چلے لی پس کرنا چاہے تاکہ سوچے کا موع ملے کہ اگر صاحب من کا لعا کن و ورزی بحسن تر ہی پانندی ماندا کن تاکہ ہم کو اس عور کرنے کلئے کافی وقت لیسکے ور لنگلی سکس ( Legal Aspects ) حاور کے سامنے ہیں دھا گہبہ نے بل جاریے سامنے آئے تو ہم کسی طرح اس کے معامہ و و و ضروری تعصبات کا مطالعہ کر کے اندس لاسکے ہیں ؟ بعد و سرری ط ڈے سے کسی فرمود وائل مسوح آ میں ملے ہیں اگر او و ب ملنا و سنکی ہاکہ من نظام کی را ی حکومت کے دعا جے میں جب سے اور میں کل سکے لہد و ب کی پانندی ص و رکمال ہوں چاہے تاکہ ہم سے اچھے سے اچھے حالات حاور کے سامنے لا سکیں اور اس حاور کے ٹیکس کے بمبار کو ملند ٹرسکی وں صورت میں مجھے سا ( مشور ) ہے کہ جاری اسٹیبل کی کارروائیوں کا معار ضرور دوسرے میں کی اسمبلیوں و رکھا ہے اس طرح لنڈلس ( Legislation ) کے مسا لی رعیت کر کے کلئے میں من کا اسسٹرنٹ بھی وجا ہو سکا ہے خبر نویں کہ کہ رہا ہاکہ حراج بکر ڈھونڈے سے جاریے دبیری میں اور آن لی مسٹر کسرمل ( hon Minister concerned ) کو صرف کلیس گرس کا ام ہی لی سکا لی طرح کی کوئی و حرم میں مل سکی آخر حراج لپکر ڈھونڈے کی کیا ضرورت ہے ؟ آپ کہتے ہیں کہ دستور میں فرا و رک ( Provision ) ہے کہ کمیشنس ( Compensation ) دے میر کسی کی حامداد ہیں لی حاشکی دروازے کھولے جائیں ہیں لیکن آپ کو کہتا ہیں ملنا میں کہوگا کہ انا ڈرا دروازہ کھول سکتا ہے کہ ساند اس میں سے نظام ہی کل حا ہیں ناب ہے کہ اوٹ لک ( Out look ) میں جس ( Change ) کی صورت ہے اب بے حواء ک لیا ہے اسے کالز کی ضرورت ہے

میں اس طرح دل سے سکونہ ادا کرنا تھا کہ ہمارے سامنے اسے بس ہی لائے جائے والے ہیں جس سے کمائیوں پر دروڑوں اور عسکریوں کا بھلا ہوگا۔ میرا جو اسٹیٹ ہے اس میں اچھی طرح سے عور کوئی تو معلوم ہوگا کہ اسے دروازے کالے حاسکے ہیں جس سے کچھ چھری ہو اگر جو دروازے میں لے لے ہیں ان پر عمل کیا جائے وہ اب کا

*L. A. Bill No XXII of 1952,  
A Bill to discontinue certain  
classes of Cash Grants in the  
State of Hyderabad  
(and reading not complete)*

ہمارے دورا ہو سکا ہے۔ نظام کی کوٹھری کا کھٹکا کھولیں تو جس سے مالی حل ہو سکتے ہیں۔ اس کو سوچنے کی بجائے جو محور ہمارے سامنے لا گئی ہے میں اس سے چھٹا کہ یہ کوئی ٹھوس حربہ ہے۔ جو موافق ہوں ان کو دور کرنے کے بارے میں ارسال۔ بے سٹرے ہم کو کچھ چھلک دکھائی ہے۔ مگر وہ نہ سوچ رہے ہیں کہ کاسرڈن دن و کما دن اور کچھ رہے ہیں کہ یہ درشل رائیگی۔ اگر نہ ناس سال میں آئے و آئندہ ضرور رائیگی انہوں نے اس کی چھلک ضرور دکھائی ہے۔ کوسس ٹرس والا معبد نکال سکتے ہیں اور یہ حذر آاد کے لئے فائدہ مند ہوگا۔ مگر سوچنے کی کوہ۔ ن۔ میں کرتے۔ عوام کے مفاد کا حال میں کرتے۔ شور کریں تو جس سے رائے بگنے چاہئے ہیں۔ "ممبرانوں کا حلوس نکالا جائیگا۔ اون کا ڈیوٹس (Deputation) اسکا" اگر ان ہی ناموں کو سوچیں رہیں اور دو سال بعد اے والی ضرور ر عزت لیں رہیں تو یہ درس ہوگا۔ جو کچھ کرنا چاہئے ہیں اس کو حلد اور اپنی کرا چاہئے۔ کرتے کے لئے صرف دل چاہئے۔ دستور میں کاسرڈن دیا لکھا ہے و دے سکتے ہیں۔ لیکن اگر پبلک پروکاڈر پڑھا ہے تو وہ اور بات ہے۔ عوام کے حراہ سے حکم کیا ن گرا میں دیکر ان کی جہوں کو بھر رہی ہے وہ بٹھے بٹھے کھاتے ہیں۔ اسکو جس طرح بد درجے ہیں اسی طرح نظام کے معاویہ کو بھی ہم کیا چاہئے۔ اسی طرح بدک و من (Basic Wages) کے بارے میں سوچا چاہئے۔ بٹھے بٹھے جو کھا رہے ہیں ان کو بدک اسٹالٹس (Exploitation) کا موقع نہ دیا چاہئے۔ جس کشوں کا سٹ پڑے کے بارے میں کچھ نہ کچھ کرنا چاہئے.....

مسٹر اسپیکر - ارادہ میں تمام کا لحاظ کریں تو سلسلہ ہے۔

The hon Member is repeating the same sentence over and over again

Shri G. Srinamulu If you go through my sentence carefully, Sir, you will find that I am not repeating. If the House is impatient . . .

Mr Speaker I shall give the hon Member two minutes more

شری سی سری راملو - ہر حال میں اس بل کیلئے سازگاد دیا ہوں۔ کانگریس جو کچھ کر سکتی ہے وہ کرتے۔ جب میں چپرس وہ کر رہی ہے اور اگر چاہے وہ جب میں چپرس کر سکتی ہے۔ اگر کانگریس ناراض کو ابھی طرح سے حکومت چلائے معبود ہے تو میرے اسٹیل کے سٹول "ی" کے بارے میں روٹیں مائے چاہیں۔ اس طرح ہمارے ملک کی لبریری اور اسٹیل کا حراہ بھر سکا ہے۔

*Discussion on the Adjournment  
Motion & Admissions to  
Colleges and Irish Schools*

16th July 1952

1

The House then adjourned for recess till Half Past Four the Clock

The House is assembled after recess at Half past Four of Clock

[ *Mr Deputy Speaker in the Chair* ]

*Discussion on the Adjournment Motion Re Admissions  
Colleges and Schools*

میں ڈپٹی اسپیکر اب الحرمت میں موو ( Move ) کیا جا گا و  
رڈکس ( Discussion ) ہوگا اس سے پہلے کہ اس رڈکس میں جو ہیں اس کی  
۴ رول (۲) کی حالت دلا جا جا ہوں ہر اوٹل میں اس میں صرف ۵ مس  
رکرسکس اس سے زیادہ ہیں میں نہ بھی کہا جا جا ہوں کہ صرف ریلو  
( Relevant ) نامی ہی کہی جائے اور ریسس ( Repetition ) نہ ہو

The mover will move his adjournment motion and discuss shall go on now

*Shri Rang Rao Deshmukh* Mr Speaker Sir I beg to move

This house do adjourn to discuss an urgent matter of definite public importance namely —

That admissions to the Colleges and Schools are proceeding in a haphazard manner and there is no proper arrangement for admission of students The attention of the Government drawn to this matter as thousands of students are wandering for admission and as the Administrative Machinery of the Government has failed in its duty It is not meeting the demands of the student community The students will lose precious time and thereby suffer irreparable loss

*Mr Deputy Speaker* Motion moved

شری رنگ راؤ دشمک میں اسپیکر میں اس الحرمت میں موو  
۴ رکس کا معنی ہے کہ آئیکل اسٹڈس کے ساتھ جو اہل ہو رہے ہیں ان کے  
میں جان سب کی حالت آج تعلیمی سال شروع ہو کر ایک جہد ہوگا اور کالجوں کا  
تعلیمی سال شروع ہو کر میں میں میں مگر کمالوں اور مردوروں کے حوالے  
جہدوں سے تعلیم کے لیے جان اس میں وہ تعلیم سے محروم کیے جا رہے ہیں اس  
علوم ہونا ہے کہ ہر ہوکس ( Higher Education ) ان کے لیے  
میں صرف ٹیچر لوگوں کے لڑکوں کے لیے ہیں حکومت کی طرف سے یہ نہ کیا







त्याप्रमाणे मी आपल्याला पाठनाद्वारेच मुलांवरून सत्यतो पाठनाद्वारे हे साब पार ह्जार लोकसमवेत नाव आहे तेच जी पाठना आहे त्यात फक्त अकच शिक्षक काम करतात कुठे शिक्षक पाठनप्रमाणित सांगण्यात आहे पण अमुकपण तेच तेवढे अकच शिक्षक काम करीत आहेत पदवी व मध्या वग मुकभ्य त्या बाबतीतच शिक्षण मयाना सांगण्यात आहे पण ती व्यवस्था वेळीच अमुक साठी नाही मी असे म्हणतो की हव मयानासा शिक्षण नव जगची कोड कोड करतात

ہری مرادھرواڑکا مٹی کر (جائکڑ) احوکس مسعی کے بارے میں لارے  
میں ک و جہوب ویرہیں

*Shri Phoolchand Gandhi* I cannot tolerate this

سری وائس رائڈ اسمکھ اگر ۴ صبح اب ہرے وکنا

۴۔ ٹیڑھی اسپیکر اگر اے جھوٹ بولے ہیں کہا ہے تو یہ ان مارے ری  
(Unparliamentary) ہے اسکو قاضی لیا جائے۔

سری وامن رڈاسمکے میں اسکو واس لیا ہوں

मी आपसे सान्न् प्रेमी मासे मृगगीरे अके विम यय बाते होते तपनी आपसमा गानी  
 साका कायम्याकरिता रीते समविमि होते बाधि सहाकारकन परदावनी शिक्षिम्यासादी ते यय  
 बाते होते ते शिक्षय मन्थ्याना मठले सेम्हा विहाय यनी म्हाणते मासमा बोकाजी कहा !  
 क्या प्रकारे विहाय मन्थ्यानी कलर देजे बोध्य बाते काय ?

गुप्तरी मला असे म्हणायला आहे की मोठमोठ्या लोकांच्या मुकाना हाळेमध्ये राहून प्रवेश मिळतो. माझी वतमान पत्रात असे वाचले आहे अर्थात ते बरे की सोड हे मला माहित नाही. —की मला मन्दाच्या मुलीला ही विदर लापायुडाली मलाही मला मला प्रवेश मिळाला आहे ही गोष्ट जर खरी असेल तर बिस्म्याच्या शाळासुपरि असे होणे नवल नाही. अजून यथीक गोष्ट मला माहित आहे की/ तेथील हाऊस प्रवेश हेम्याडरिटा तेथील विचार२० २० २५ २५ एते मुलांच्या पाककाळाने वेतात आणि मग त्यांना प्रवेश वेतात. याचमुळे मुलांना याच शाळेत प्रवेश मिळविण्यास किती त्रास होतो हे आपणच विचारू शकता.

شری وردنر پٹیل (الذ) مسرلسکر سر انورسما لے حوالہ مستعموس  
لا اگیاے اسکے بارے میں نہ کہا گیاے کہ نہ برنگ ٹاپک ( Burning Topic ) ہے  
لہذا اسرعب کچاے انہوں نے انی عیب میں نہ حاج لگاناکہ ح کی حکومت میں  
صرف بڑے بڑے لوگوں کے معون کو اڈسسی ملے ہیں لیکن عرب کسانوں کے معون  
کو اڈسسی میں ملے دوسرے نہ کہ تعلیم گران ہوگیے اور انکے لیے تعلیم کا حامل  
حوالہ انتظام بھی جن کا حارما ہے لیکن 4 مسعدہ میں ہیں ارہاے کہ بڑے

لوگوں کے جوں کو ڈسٹریکٹس کے مانے ہیں اور کیا انکے پاس اسکا جواب ہے کہ ردروں اور کاسکولوں کے ایڈمیشنز کے لیے؟ کیونکہ اسکا کوئی آرڈر تو نہیں کلاگا ہے کہ ہر صوبہ کے سکولز کے لوگوں کے لیے (Reservation) کاسکا ہے اس طرح ڈسٹریکٹس کے لوگوں کے لیے (Reservation) کاسکا ہے اس طرح کے لوگوں کے لیے اسکا ہے ہی معلوم کا نظام کاسکا ہے لیکن جب اس طرح کا نہ کوئی آرڈر ہے تو وہ انتظام کاسکا ہے تو ہر کسی معمول وعدے کے گورنمنٹ تو نہ خارج لگانا کسی طرح مناسب ہو سکتا ہے ؟

دوسری بات ہے کہ اب ای سی سی میں ۴۰ معلم کرتے ہیں کہ ڈسٹریکٹ کی تعداد میں ۴۰ کا حارہ ہے لیکن ان کا امین اس حد تک ہے کہ وہ اسکا کال ہیں ہے ہاں ہم نہیں ۴۰ محسوس کرتے ہیں کہ ۴۰ اسکا کال ہیں ہے لیکن اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم انتظام نہیں کر رہے ہیں کیونکہ ہم ۴۰ بوجہ چاہتے ہیں کہ ہمارے ملک کے لوگ ال لٹریٹ (Illiterate) رہیں اور ۴۰ نہ ہمارا ہمارے بلکہ ہم تو ۴۰ چاہتے ہیں کہ جہاں تک ممکن ہو رات دن لٹریسی (Literacy) کو بھلاں اور ہمارے ملک کے لوگوں کو معلم بنا دے ہاں لیکن ہمارے اپنے کسی ایک سکول میں حکومات نہیں دیتے ہیں لیکن چونکہ آج ایسی نہیں ہے جس میں اس لیے اس سکول کے سطح پر چھ سکول ہیں ایڈمیشن کے مسئلے میں سکول کا ذکر نہ کیا جا رہا ہے اس کے بارے میں میں ۴۰ کہا جا رہا ہے کہ ہمارے پاس پلاننگس ہیں ہیں میں حکومت حاصل کر کے صرف میں حارہ ہے کا عرصہ ہوا ہے اور نہ تو میں ہو سکتا کہ صبح کو حکومت ملے اور سام یک بیکٹاب کا سوال حل کر دیا جائے اسکا ۴۰ مطالبہ ہے کہ ۴۰ طالب علم اس ہو کر آگئے ہیں انکو داخلہ دیا جائے انکے لیے ایک آدھ کمرے کی ضرورت ہوں و ہر انتظام کاسکا لیکن ۴۰ کمرے انکے ہی جامعہ کیلئے درکار ہوتے ہیں جہاں لڑکوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اس لیے میں سمجھا ہوں کہ نہ مطالبہ نا مناسب ہے کیونکہ ۴۰ کسی کے انکے میں ہیں کہ ہاورنگ پرائیم ایک آدھ روز میں حل کر لیا جائے اس لیے حلفدار کوڈس (Accommodation) ہے اس قدر لڑکوں کو لانا چاہا ہے اس پر نہ کہا کہ اصلاحوں کے لڑکوں کی ہیں یہی حالت ہے تو میں کہہ سکتا کہ ۴۰ سطح صبح میں ہو سکتا اور ۴۰ نہ ذمہ داری کی اب ہے پلاننگ پرائیم کو حل کرنے کیلئے ۴۰ ہورس میں کتنی ہے کہ ۴۰ تا ۱۲ اور ۴۰ تا ۶ کلاسز چلائے جاسکتے ہیں اس سلسلے میں میں نہ عرض کر رہا کہ ایک حد تک ہم اسکا کر سکتے ہیں لیکن حواسا ہمارے پاس ہے ۴۰ تا ۶ نہیں پڑھائے گا اور ۴۰ تا ۶ نہیں وہی اسکا پڑھائے گا ۴۰ ناممکن ہے اس کے لیے میں ڈبل اسٹاف رکھا پڑے گا لیکن جس کا یہ چاہتے ہیں اس کے اسٹاف میں ۴۰ لہذا اس ہورس ایک حد تک ہاورنگ پرائیم کو حل ہو سکتا ہے لیکن اس ہورس کو حل میں لانے کیلئے ڈبل اسٹاف رکھا ہو رہی ہے میں سمجھا ہوں کہ سب لوگ ۴۰ چاہتے ہیں کہ ہمارے پاس



ماس انرس کی کمی ہے۔ سرکاری کمی ہے اور سب سے زیادہ کہ موجود حالات میں اب اسکی اجازت نہیں دیا جواسی صورت میں نہ کہا کہ یہ مدرسہ تعلیم کتاب ہوئے ہیں ان سب کو الٹس (Admission) دیا جائے۔ درست نہیں ہے۔ جامعہ یہ ثابت ہے اس سال کے صحت میں ہی دکھائی ہے کہ یہ کہ طرح ممکن نہیں ہے اور نہ اسکا مطالبہ موجودہ حالات میں کس طرح صحیح ہو سکتا ہے۔

ہمارے اسٹک کی حالت غلط ہے۔ دوسرے اسٹک کی حالت غلط ہے۔ ان میں کو دو دو خاصیت وہ واحد میں کھوئی گئی ہے۔ اگر یہ سے زیادہ لڑکوں کی تعداد مطالبہ کرتے کہ ہم ہندوستانی میں تعلیم حاصل کرا چاہتے ہیں گورنمنٹ سے کہ وہ ایک الگ کلاس ان لڑکوں کے لیے کھولے۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس طرح کرنا نا ممکن ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کی خواہش کریں تو اسکا نظام ہی گورنمنٹ کو کرنا پڑتا ہے۔ اور ان کلاس کے لیے راند لیا جاسکتا ہے۔ تمام سکول گورنمنٹ کے سامنے آ رہی ہیں اس وقت کی اسی اول کلاس (Parallel classes) ہیں جو غلط غلط راند میں حل رہی ہیں۔ نئی ایک کلاس ہندوستانی میں حل رہی ہے اور اس کے ساتھ ایک کلاس راجستھانی (Regional Language) میں حل رہی ہے۔ جسکی وجہ سے حکومت دوگنا اسات رکھنے پر مجبور ہے اور سب سے حکومت ہر کان مارنا شروع کر رہا ہے۔ ان حالات میں یہ کہا کہ الٹس میں مل رہا ہے۔ نا کہ فرسٹ کلاس نا سکند کلاس کے لڑکوں کو الٹس دیا جا رہا ہے اور پھر کلاس کے لڑکوں کو الٹس میں دیا جا رہا ہے۔ درست نہیں ہے۔ گورنمنٹ کی یہ نالی ہے کہ جو دھن اسٹوڈنٹس ہیں اور جو اسات حل کر ملنے کے لیے قائم کیا گیا ہو سکتے ہیں انکو ہر کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ دوسروں کو مواقع فراہم نہ کیے جائیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسات ہو کہ یہ لوگ آگے حل کر سکیں۔ ہوجائیں نا پھوری جب تعلیم حاصل کر کے گورنمنٹ میں کے دروازے کھکھائے پھر اس لیے یہ کہا کہ فرسٹ کلاس نا سکند کلاس کے لڑکوں کو پرا اری (Priority) دیا جائے اور پھر کلاس کے لڑکوں کو الٹس میں دیا جائے نا لکل غلط ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ ریسٹاروں اور جاگرواروں کے لڑکوں کو الٹس دیا جاتا ہے اور عرب کسانوں اور برداروں کے لڑکوں کو الٹس میں دیا جاتا۔ اسکا مطلب یہ کہ کوئی جواب نہیں ہے۔ گورنمنٹ کی یہ نالی ہے کہ ملک میں لیرسی (Literacy) بڑھے۔ لیکن اس وقت جو سکول گورنمنٹ کے سامنے درسی ہیں انکی وجہ سے جس پر رما ہے بڑھا چاہتے ہیں بڑھ رہی ہے۔ گورنمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ الٹس کے حلقہ میں کسی خاص طبقہ نا کسی خاص کلاس کو روکا جائے۔ یہ غلط فہمی ہے۔ ہوں چاہتے ہاری نالی دہ ہے کہ حیدر علی ہو سکتے ملک میں لیرسی بڑھے اور عوام اس سے استفادہ کریں۔ اسی لیے ہم نے الٹ ایجوکیشن (Adult Education) کا بھی نظام کیا ہے۔



[illegible]

అవ్వార్డు మాత్రం, ఈ అడ్వర్టైజింగు హెచ్చుతొవ్వల గాని వాయిదా సంవత్సరములకు అప్పీలులు ఇలాగే ఉన్నాయి. ప్రత్యేకంగా మార్కెట్లపై హక్కుల పరిస్థితులపై అడ్వర్టైజింగు హెచ్చుతొవల రేటుల రేపర్డు ౧౦౦ ఏకాదశులకు సంబంధించిన మార్కెట్లపై ముఖ్యమైన అద కృషిపై హెచ్చుతొ రేటుల పన్నెండుకు అక్షరము క్షరమని ఏమీ ఘటించుటగా చెబుతున్నాను. అటువంటి సమయాల పరిస్థితులకు అప్పుడు పెట్టు బాటి

ఇలా ఏరింగు కాశీలో ౨౦౦ మందికే నీళ్లు దివ్వాయంటే ఇలా ఏరింగు తరువ తరువకున్న మిగతావారు ఏమీ కావాలి? వారిని జూరూలో తిరుగుటకు ప్రోత్సహించాలని ప్రభుత్వ దుర్మతమా?

మూల్యం, నేనుకు ఏర్పాట్లు ఎక్కడ మంచి అయినా రిఫరెండేషన్లు (Recommendations) కొరకు నుండి మావద్ద రిఫరెండేషన్లు కొను అనేక మంది నవ్వులు అయినందులకు పరిస్థితులు ఏమిటా ఏర్పాట్లను ఎంతో కొద్దా నుండి నిర్వహించు ఇంకా కొంత చూడొ చూడొ కొంత మంది నుండి అంతేకాక ఏర్పాట్లు అన్నిటా నుండి పరిస్థితులు ఏమిటా నుండి పరిస్థితులు

1. ಸುಖದೇವಿ ವಿದ್ಯಾಭಿಷೇಕ ಮಹಾಲಾಕ್ಷ್ಮಿ ಮಹಾದೇವಿ ಪ್ರಾಥಮಿಕ ಶಾಲೆ (Primary School) ದಾಖಲೆಗೆ ಸೇರಲು ಬಯಸುವವರಿಗೆ ಸೇರಿಸುವ ಕುರಿತು ಈಗಿನ ಸಭೆಯಲ್ಲಿ ಚರ್ಚೆಯಾಗುತ್ತಿದೆ. ಈ ಸಂದರ್ಭದಲ್ಲಿ ಸರ್ಕಾರದಿಂದ ಈಗಾಗಲೇ ಕೈಗೊಂಡ ಕ್ರಮಗಳನ್ನು ಕುರಿತು ಮಾತನಾಡುವುದು ಅನಿವಾರ್ಯವಾಗಿದೆ. ಈ ಸಂದರ್ಭದಲ್ಲಿ ಸರ್ಕಾರದಿಂದ ಈಗಾಗಲೇ ಕೈಗೊಂಡ ಕ್ರಮಗಳನ್ನು ಕುರಿತು ಮಾತನಾಡುವುದು ಅನಿವಾರ್ಯವಾಗಿದೆ. ಈ ಸಂದರ್ಭದಲ್ಲಿ ಸರ್ಕಾರದಿಂದ ಈಗಾಗಲೇ ಕೈಗೊಂಡ ಕ್ರಮಗಳನ್ನು ಕುರಿತು ಮಾತನಾಡುವುದು ಅನಿವಾರ್ಯವಾಗಿದೆ.

*Shri M S Rajhagam* Mr Speaker Sir I presume that when the hon Mover of the Adjournment Motion had spoken on this subject it was his desire that I should also agree with him. It is but natural to have such a desire but it is also essential Sir that on such subjects one should have a principled and statistical approach. If this is lacking I am afraid this side of the House cannot be taken to their opinion.

This is a very important factor specially at a juncture when this issue has become the subject matter of an Adjournment Motion. hon Members of the Opposition have been saying that students have not been admitted to the colleges to the requisite strength. Sir after all we have sanctioned 5 crores of rupees for education when we have done that and when we have done that by common consent it is quite essential that we all should know that this House has got a joint responsibility and only because they happen to be members sitting on the Opposite Benches they cannot ignore the joint responsibility.

*Shri A Raja Reddy (Sultanabad)* No common consent please

*Shri M S Rajhagam* Even if there was any difference of opinion I would again stress the point that when once the Budget has been passed by this House it is our bounden duty to respect that. If we fail in that I am afraid we cannot function as a democratic force and we are unworthy of it. Taking for granted that all the other Members have agreed to my point of view I want to know Sir what it was that the Government could do within these 5 crores of rupee? They have to manage the staff they have to

acquire and manage buildings and they have to get scientific apparatus and such other things necessary to educate the students. Forgetting all these is it worthwhile asking this House that simply because there are some students moving in the streets without getting seats they should be provided with admissions somewhere and is it then possible, Sir, that we can have the requisite educational standards? Are the hon. Members forgetting that if such procedure is adopted as they all now seem to desire we will ultimately fail to have the requisite standards? Already it has come to be known that the standard of a matriculate of to-day is equivalent perhaps to a first form student of the past and an M.A. of to-day to a matriculate of the past. Thus I should say without meaning any disrespect to the University or any college or school. When such is the exact position, Sir, and when the educational standards are becoming so low, I think it is quite essential that we should have a principled approach. We should put forth our ideas especially on the Floor of the House in such a way that everyone thinks that we have got statistics before us on these issues.

I must thank the hon. Education Minister for having said at the outset regarding the number of students, strength in some schools and the approach to selection. That was the correct approach that we should all have in this problem. If we are tackling the problem in this way hon. Members of the Opposition must not have any objection.

Before approaching this House with an Adjournment Motion I feel it was the duty of the hon. Mover to know and to understand that each school has its own rules and regulations. Likewise each college within the purview of the Government has its own rules and regulations for admission. It may be that one school might have reserved 5% of the seats to Scheduled Castes and other school 8 or 10%. But when once the principles were laid down it means that the rules and regulations are there regulating admissions. When a particular Head Master had by way of his own or under the influence of a particular teacher corrupted has declined admission, it was the duty of the hon. Mover himself to have seen the Managing Board if it was a private institution or the hon. Education Minister but it is otherwise in this connection. A number of concrete cases say 5, 8 or 10 of this nature would have been helpful for the hon. Mover to get all of us on this side of the House on this issue to agree with him. That would have been a great credit to the hon. Mover. Not only that it would have been a great service to the nation at large but also to the student community.

I therefore wish that whenever we study these subjects we should give a statistical approach by which I mean relative study what was the strength of the students admitted into colleges last year or say for the last ten years? and what is the number now that is admitted? Let us thus see whether we have gone any step further or not. If we have done so within the budgetary provisions I must say our Government has functioned well and there should not be any point for the Opposition to condemn it. The hon. Member for Suraypet has been telling so many things about the mission hospital being acquired or being utilised for school. So I am thankful to him for having given a suggestion though it is not pertaining to the subject matter of the Adjournment Motion. However it was a suggestion. Buildings alone cannot form a school. Along with the buildings we have to provide for staff to that we have to add scientific apparatus furniture and other laboratory requirements. If all these things that are necessary can be acquired in a free way I am confident the hon. Minister for Education would not hesitate in turning the Mission Hospital which is now vacant into a school drawing students who are hither and thither.

At the same time I must point out when such observations are made they have to be made in a different way and at a different time. These observations should not be made on an adjournment motion. With due reverence to the hon. Member I will only submit that when we speak on the Adjournment Motion a principled and statistical approach is quite essential and we should at no juncture forget the joint responsibility we all have as part and parcel of the democratic faith which we all of us possess under the Indian Constitution.

Thus much I think will suffice for the present.

میری ہرے ملی حیرا کہ سر الحریک موس کے سلسلہ میں ریل سسر  
سلسلہ کے کہہ کہ ہم نے جہل حودے دکا و کا ملاں ملاں کام کیے ہر حکم اسکول  
کھولے گئے ڈکوں کی سرک کا نہ انعام کا گا و نظام کا گا سکی میں ریل  
سسر سے بوجھا جا ہا ہوں کہ حال ہی میں کل جی پرسوں سے ہاں ایک سب سے سلسلہ  
کاعداب کے سلسلہ سسر کے سلسلہ وصول ہوں ہی جس سے معلوم ہوا کہ ۹ جے سے  
ایک کارروئی حل رہی ہے

ہی پوسٹل سہیلی سبب سبب کے ہوا کہ سبب کی کارروئی ہ وہ سبب کے سبب  
رکھی جا رہی ہے



कि ६ करोड रुपये बजटेशन पर एक किम था रहे ह बाहर की रियासतों के फिगस में देखन तो माइन होगा कि हुआबाद की गन्तवट बिज से किसी तरह सिद्ध नहीं ह। मनिफेस्ट पर भी ६० लाख रुपये किम था रहे ह। प्राइवेट विंस्टिट्यूशन को भी काफा बिमबाद ही जाती ह बबली स्टेट ने १/३ हिस्सा सनरीज पर बजट किया जाता ह। बबली के सनरीज (Salaries) से यहा की सनरीज भी बिबाद ह। म फिर यह कहुना कि गन्तवट न ह बीस्कस और कालेज के बारे में बहुत ध्यान दिया ह। मेरी राय में गन्तवट को बिठना ध्यान न देना चाहिये। यह काम बनता का भी ह। बनता को म बिज तरफ तबबह करनी चाहिये बबली में जाकीम तो माइन होगा कि यह काम बनता भी करती ह। यहा कभी एक प्राइवेट विंस्टिट्यूशन (Private Institutions) ह। अहमदनगर में साथ बाठ हाबीस्कस ह जो प्राइवेट वीर पर बकाय जाते ह यहा हर काम की गन्तवटों बुनीय रही जाती ह। बिस्किप म बनता से भी बिगती कहुना की यह काम गन्तवट के साथ साथ हम भी बपन हाथ में ले

مری عبدالرحمن (مکرمہ) سرسکر میں ہیں میرے ایکذوسٹے ولس کس سے چلے گی تعلیمی لے لے کا ذکر کیا میں بھی اس بارے میں اس کے حال سے متفق ہوں کہ اس بارے میں تعلیم اور نا معیوس دروری ہو کس پر بوجہ ہیں کئی نئے لے کا بھیس جسے جاگرد کالج و غیر خاص بوجہ کنگی لیکن اس عوی حکومت کے بارے میں میں اس حکومت سے توقع ہے کہ ان عوامی سائل خاص بوجہ کجاسکی لیکن اس حکومت کی سکول کے حد حسابی و رعایا حال میں مل گیں۔ ہارہا رسل (Trained) وزلاں مدرسی کوریاں کے جانے سے ملحد کردنا گا حالانکہ اس میں ران کوحم کرا چاہے میں اس ران کو کاسی موس سے مسلم کرنا ہے یعنی اردو ران مسلمہ دسورے زدو کوحم کرنے کی کو میں کہی کتاب میں ہوگی

بہی کھنجر پانی - کیا یہ سب سب سے کے بیکٹریس سے تعلق رکھتی ہ؟

مری عبدالرحمن ہاں نہ وہی مسئلہ میں ہے۔ صرف یہی کہ اصلاح میں بھی عمل سے لگا گئے ہوں کو ملحد کنگا گئے ہو کہ نہ گورنمنٹ و حکومت ہونے کی دعو دارے امانے انکو جو پر سوچا چاہے اردو کو طر انداز کرنا دسورہ کی حالت وری کرنے کے برابر ہے۔ دلحد کے مسئلہ میں خود مجھے اسے حلقہ ملک سے کا سر ہے کہ وہاں کے گرلر ہائی سکول میں ایس کیلے لڑکیوں کو کسٹرد وازیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ لڑکیوں کے خود مجھے ان مسئلہ کا طہار کیا اسے مجھے علم ہوا اس کے مد میں نے ملوے کے اس سے ربط پیدا کیا تو انہوں نے اظہر کیا کہ وہ مجھ سے کہ دلحد میں دسکے

میں سمجھا ہوں کہ اس مدرسہ میں دلحد میں اس لیے ابتدائی عائد ٹیگی کہ جان درجہ تعلیم اردو نا ہندوستانی ہے



مگر میں ان صاف طور سے حکومت کو دنا ہوی ہا ہوں کہ ردورن  
دسور ہند کے مسا ہ خود ریاوں ہا ہے اک ہی رن ہے ہ مکر لا ہوں عوم  
ولنے کھئے رہے ہں ہ کا موہ ہا ی عوی ہ اسلی سے لٹا ہے ورہیں  
میں ردورناں ہی ہ ہب و سادہ کو ہر معرورکی ہ صرف ہسد لک لہں ر ہرر  
کرنا ہے

عرصہ میں مد سہ ہوں کے متعلق میں کہہ رہا ہ ہیں درسہ ولوں کے کہ کہ  
صدر ہسپتال دحلہ دے کی باہر کردی ہے ورہم اس احکام کے نا ہ ہں مکر  
عد میں نے اربل ہسپتال کو یک ہبہ کے درسہ ہ دسں لاسں او ان  
سے درمواس کی کہ وہ سکا نظام کرن اور ہ حوالا یک دحلہ کا نظام کرن  
ہونکہ وہ عومی ورہیں میں نے ہ ہج کی ہی کہ نظام ہ و ہا ہگا  
ہ حوالا کو ہب لڑکاں داخلہ کے لیے گیں ہو ہوب لاکہ دحلہ دے کے ہے کوی  
حکم ہں نا ہے ہر ہر و اساف کی کمی کی ہصورں ہی طاہر کی گیں ہں ہے  
ہسپتال صاحب سے ہر درمواس کی کہ حلا کے لیے حلا سے حلا نظام کرن ہر  
ناسب ہوگی مکر لہں کھل کر کا ی عرصہ ہوا ہے اور لڑکوں کا وب صاع ہو رہ ہے  
لہں اب یک کوی نظام ہں ہوا صرف انا معلوم ہوا کہ ہ کر ان کی ہں  
ہ داخلہ کی سہولت دی گئی اور ہ ساف میں اضافہ ہو ہے ہا ہں ہں نظام  
میں ہر ہاری حکومت ہا ہں ہے ہاں مکر لہں اور وہ ہ مکر میں ہی ہ حالت  
ہے کالجس میں ہہی سا ہی ہے اس سے حکومت کی نالسی نہ معلوم ہوئی ہے کہ  
ہاں یک ہونکے اعلیٰ تعلیم کو رول دا ہا ہے ہں او صوط صاحب ہں ہا ہے  
معمولی لوگ ان مواہ کو ہوا ہں کر سکتے اور ہں ہصور ہدلم ہصور دنا ہا ہے  
صرف ہاگر دروں نا عہد داروں کے ہے ہی تعلیم حاصل کر سکتے ہں ہں ای  
عوامی حکومت سے نا اسد ہں ہوں اور وضع ہے کہ و اس صاحب ہرور ہوجہ دہی  
اور ملک کی ہمال کو دور کر کے کم سے کم تعلیم کی حد یک ملک کی ہواساب کی ہکسل  
کرے گی اور کسادہ دلی کے سادہ ردو کو نا ی اور نا ی کی طرح رہوار رکھے گی  
دسور ہند کی حلاں ورری ہر حکومت سابل نہ ہوگی اور داخلہ میں عطا رکارب ہدا  
ہں کی حلاے گی

ہری اہی راڈ گرا ہے ہسپتال سکرس حوالہ مے موس ہاوں کے سائے انا  
ہے و اسکرولس اور کالجس میں اسٹوڈنٹس ( Students ) کے اہں  
سے متعلق ہے لہں ہاں کالجس کے فارے میں سوے ہدکل کالج کے ہب کی ہارب  
ہں ہے میں اس رولنگ کا اعہام کرے ہے انا کہ ہونگا کہ کالجس میں ود ا رہوں  
کو ( विद्यार्थियों ) اہس حاصل کرے میں دسور ہوں کا ساسا کرنا ہا ہے  
میں ہو مکر ( Figures ) ہاوں کے سائے رکھے والا ہوں ان سے ہ ادارہ  
ہوگا کہ کسی حکم کے اسٹوڈنٹس کو داخلہ ہں ملا

پارٹی ن پاور ( Party in power ) کے ایک ٹریل میں  
کہا کہ ہم کو حل کرنے میں دوران میں گرجی جواب لی سسرے یا تو اس  
ص کی ٹوب ہی ہے لیکن ریل میں سسرے کم کہ سسرے اس و نا نہیں  
کی کوئی خاص چیز آ ہے ممکن ہے مدے حد مہم نا ہم تعلیمات ہا اس سے  
پورے طلب میں کی ہوگی ا لہوں نے اب کو سی کوئی رپورٹ میں دی ہوگی  
کی میں ہے ا لا اھا ہوں کہ سسرے نام ہر سسرے ا سی کتاب وصول ہو  
ہیں کہ و نا ہوں کو مدرسون میں ڈس میں میں مل رہے ہیں وجہ ہے دلائل حا  
ہے کہ حکم میں ہے نا میں میں ساف لم ہے دوی ہر اس سے مجھے سب  
امور ہونا ہے و ہے کہ ریل میں سسرے ہر خوب د کہ

It is not a matter of public importance

میں اب سے بوجھا ہوں کہ کو سا سول پبلک سارس ( Public importance )  
رکھا ہے ؟ یہ صمد کسانوں پر کس عائد کیا جاا ہے تو اس کے لئے کہا جاتا ہے  
کہ ہر کس عائد کرنا ہی رہا ہے اس کے لئے نئے نئے سارس ( سارس )  
ڈر رگھو میں ( رگھو ) کا حوالہ دنا جاتا ہے جب ہر ریز طالب  
علموں کو ڈس میں ملنا ہوتا ہے سوال کو سارس میں رکھا ہے ؟ میں ہے کہ  
آپ کے نام اس کی کوئی صمد ہے ہو لیکن اس سے اہم سول و رکھا ہو سکتا ہے ؟  
بلک کی میں کے لئے معلم کا عام ہونا ضروری ہے لیکن جب معلم دینے کا سوال نا ہے  
تو اس میں دنا جاتا

It is not a matter of public importance

یہ جواب دنا ہے کہ لمد میں ( Limited seats ) میں سے  
بہادہ میں لئے سکے کہا میں کا نظام میں کیا جاسکتا ہے ؟ میں اب کے سامنے رکھا  
( Record ) رکھا ہے ہر گول میں نا میں صاحب کہیں میں اس کے لئے  
میرا دو سے لے اے اور اس کلاس میں دور ( Division ) کہولنے  
کا مطالبہ کیا گیا لیکن ہڈ سار صاحب کہیں میں کہ ہارے نام اس سے راد  
اسو اس کے لئے انتظام میں ہیں دہانوں میں ہیں جو بھی صاحب تک ڈھے کے مد تعلیم  
کے مدرسون پر آئے ہیں مگر ان کے لئے انتظام میں کیا جاتا میں نے خود اس کی  
رپورٹ میں اس کو کس سسرے میں چھوٹی ہیں اور ڈور کہولنے کی احارب  
چاہی گئی ہیں لیکن امور کے ما کہہا ڈا ہے کہ ڈور میں کہولا گیا وہاں  
کی بلک نے سے طور پر مرسہ کہولکر انتظام کیا لیکن گورمبے کی کوئی انتظام میں  
کہا ممکن ہے اب اس ( Stop ) سے کے مذکورہ کریں

بہی کھل کر سامنے - پھر کریں

شری اسی راڈ گوالے کریں نا نہ کریں ہر آکا سوال ہے لیکن لڑوں کو  
نہ سبکداری میں آ رہی ہیں

رہی بناء میں مارے گاؤں ایک مقام ہے ایک ریل جڑے کہا راس  
کے لئے سے زیادہ گاؤں میں مارے گاؤں جارہے ہیں ممکن ہے ان کی خاصہ جوسی  
میں گاؤں گئے ہوں ساڈا کی کاسوسی میں لی مسٹر کی سرکاری ہوئی ہو  
لیکن جری کاسوسی (Constituency) میں ساڈے گاؤں کی ادنی ساڈے میں  
ہر دے نہ جاگری مقام ہے لیکن ایک جہاں حالہ کی حالت ہے اسیہ میں گاؤں  
گاڈ سولہ کے درمیں ن کتا گئے ہیں مسٹر مہم سے ہی کتا گئے لیکن  
ایک کتا ہیں ہوا

ساڈی کا اب آئے ہاں موجود ہیں مجھے آرسل مسٹر سے دکر وہاں  
ملے ۔ ۲ دن ہو گئے وہاں کے مارکو جوہ ہیں مل رہی ہیں گرس  
اسکول بھی میں اے جاگری ڈھانچے رچل رہا ہے میں کے اسیہ میں وں او  
دسوں کلاس گاؤں کے لئے ۲ ہزار روپے طلب کیے گئے ہیں و دیے گئے دسوں  
جائے گاؤں کے لئے مراد لڑکوں کو جمع کرنے کے لئے کہا جا رہا ہے جسے اس  
وہاں کے لوگ لے ہیں اور میں طرح سکات ہو رہی ہے وہاں لڑکے گئے ہیں  
لیکن دسوں جائے گاؤں کا انتظام میں ہو

اورنگ نادر میں بھی لیسڈ کلاس ڈورس گاؤں کا حکم دنا گنا اڈے حب  
اڈس کے لئے اے ہوا میں لے سے اڈا کتا گنا مریدب اسکول کی مدد میں کی  
جائی وہاں ایک چھر میں جائی اسکول ہے جس میں میں جارو سولڈ میں ہیں اس  
کے لئے گرانٹ مانگی جائی ہے تو کہیں ہیں کہ ہم محو ہیں انتظام میں کہیں

اس طرح ہر سے اسے تعلیم میں جہاں کہ جائی سکوں ہیں ہیں میں ان  
ایک او بنامہ جسور کا نام لسا جاتا ہیں جہاں کہ میں طالب علم کار ہر رہے ہیں  
ان اسولڈس کی تعداد کم ہے کم دو میں سو ہے اس رچ اگر ایک نہ میں اسے  
اسولڈس جائی اسکول میں داخلہ ملے کی وجہ سے ہر ہرے رہیں تو وہ اسے اسے  
کا کتا جاتا ہوگا ؟ حب و ہاں اسکول میں داخلہ کے لئے جاتے ہیں تو میں سے کہا جا  
ہے کہ گھاس جھڑے تو میں بوجھا ہوں کہ کتا انتظام کرنا حکومت کا فرض ہیں  
ہے ؟ عوامی حکومت نے یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم تعلیم کو پہلانے کا انتظام کر گئے اور اس کے  
ساتھ ساتھ براہری ساڈ کلسری ہوکس (Primary and compulsory Education) دیکھ  
دیکھ وہ میرے ہوا لک رگئے لیکن جو اسولڈس داخلہ کے لئے جاتے ہیں ان میں بھی داخلہ  
ہیں دنا جاتا اس طرح کلسروں کے چرے ہوکس سے نہ وہ کہنے جاتے ہیں ان سے  
کہا جاتا ہے ہم اڈس میں دے سکتے کوئیکہ ہمارے ہاں انتظام میں ہے جاتہ  
میرے ہاں کسی اسولڈس اے حکو داخلہ میں دنا گنا ہا اوس طرف کے ایک  
اورسل میرے کہا کہ مالداروں یا رستخواروں کے لئے رزرو (Reservation) تو میں  
کتا گئے میں نہ کہوینکا کہ جو مسری ورک (Work) کو رہی ہے  
وہ کس طرح کی ہے ؟ نہ مسری امی بھی ہے کہ اس سے برسوں تک ہی انتظام میں



[illegible]

میں دوسری خبر کو عرض کر چاہا ہوں و یہ ہے کہ آج ہی تک کہ لہ ی  
 اہو کس (Compulsory Education) شروع ہی کی گئی ہے ۔ کہا جا  
 ہے کہ لشکری کے بعض علاقوں میں یہ عمل ہو رہا ہے لیکن وہ نہ ہے کہ  
 وہاں میں یہ واقعہ ہو رہا ہے ۔ علم کی اہمیت کا انداز کرتے ہوئے میں یہ  
 اصل کروں گا کہ یہ ملک سارس (Public Importance) کا مسئلہ  
 ہے اس لیے گورنمنٹ اس رجسٹرڈگی سے غور کرے ۔ کہا ایک ہوا کہ اوزس  
 کے لیے اوزس کا حانا ہے ۔ اب اسی میں ہے ۔ لکھ نہ عوم کا مسئلہ ہے اور  
 ہم سب کے مسئلہ ( ) ہوئے ہے ۔ عرض ہو چاہے کہ  
 عوام کے جو بھی مختلف ہوں انہیں دور کریں چاہے وہ ہاری کاسوسی سے متعلق  
 ہوں ۔ دوسرے معاملات سے متعلق ہوں ۔ اس مسئلہ میں جسے طر انداز کا  
 حل کیا ہو ۔ میں مسئلہ میں انک اور خبر مان کر کے میں ہی و ترجمہ کرنا ہوں  
 انک اریبل میرے کہا کہ نولس انکس سے جیلے علم کا انتظام نہ اچھا میں نہا  
 جساکہ اب ہے میں ہی مانا ہوں لیکن اس چلو کا اگر حارہ نا چاہے و معلوم  
 ہوگا کہ صرف مدرسوں کی تعداد بڑھ گئی ہے لیکن حساب نظام چاہے وہاں ہے  
 اب نہ کہیں میں کہ ہر مانع اور تعلیم میں حالی اسکول و رزادہ درجے کم کرنے چاہئے  
 یہ زیادہ طلبا کو سرکٹ ملے گی اس لیے میں کہا ہوں کہ یہ انتظام حلد سے حلد ہونا  
 چاہے تاکہ راد طالب علموں کے لیے گھٹس راہم ہو سکے ۔ جب ہم نظم اسہم  
 تعلیم کے مان چاہے میں وہ کہا حانا ہے کہ گورنمنٹ اس میں پڑھائی تعلیم کا  
 سامان مہیا میں کری اس لیے کوئی گھٹاس میں ہے ۔ یہ مسئلہ ہمارے سامنے میں  
 اور ان حالات میں گورنمنٹ کا یہ چلا عرض ہو چانا ہے کہ وہ ان تعلیمی مسئلہ کو  
 دور کرے ۔ آخر میں اہم کردار ہوں کہ طالب علموں کے بارے میں جو میں میں  
 لگا ہے اس پر حیدر دانہ عور کا حانگا

श्री माधिकाश्वर महाराज — मैं जब से पहले ये बात बयान करना चाहता हूँ यह नहीं है कि परमेश्वर के ज्योतिरेक मेम्बरन यह कहा कि बिन्दुओं को विम्पर्टेंट (Important) मसला पेश किया है जिसको भीफ मिनिस्टर न विपर्टिन्स नहीं दिया। मैं कहूँगा कि यह गलत है। हर मसले को दो पक्षों होते हैं और हमें जिस दोनों पक्षों पर गौर करना पड़ता है। कट मोशन के वक्त जिस मसले पर काफी बहुत हो चुकी है। लेकिन अब जिस बारे में अजबनमट मोशन आकर फिर बलाग बहुत की जा रही है। अगर अजब के वक्त जिस पर मुद्दाहस न होते तो यह कहा जा सकता था कि भीफ मिनिस्टर साहेब जिस मसले को बहुमिमत नहीं दे रहे हैं। लेकिन कट मोशन्स के वक्त जिस मसले पर काफी बहुत की गयी थी और यह कहा गया था कि जलदा को ज्वादा से ज्वादा टाकींग देन के विरोधामात्र किया जाय। लेकिन जिस कट मोशन के वक्त अजबनमट मोशन आना कहा तक घड़ी हो सकता है जिस पर आप ही खूब गौर करना सकते हैं। जिस से बात बाहर है कि भीफ मिनिस्टर साहेब ने अजबनमट मोशन को और टाकींग के मसले को बहुमिमत नहीं दी। क्योंकि वह तो जरूर मानते हैं कि टाकींग का नाममात्र बहुत बहुमिमत रखा है। लेकिन जिस तरह से अजबनमट मोशन का कर जिसका बुझाया जाया घड़ी नहीं है। और यही निजका मनवाही था। जिस किसे हमको चाहिए कि किसी मबर से हम जिस मसले को देखें न कि जिनके बलप्राय से फरदा बूढान की कोशिश करें। क्योंकि मैं चाहता हूँ कि जिनके कहन का मतलब यह था कि यह मसला अब दला पेश किया गया और जिस पर बहुत भी की गयी है। फिर दुबारा जिसको पेश किया गया है। जिसका मतलब यह मान्य होता है कि बिना यह हानूस का टाकींग अब हो। जिसके सिवा कोनी दूसरा मतलब नहीं है। मैं समझता हूँ की जिस तरह अजबनमट मोशन का कर जिस पर बहुत करन से हानूस का बल जाया होना।

श्री मायिकान्धर पट्टाभे - और मैं यह कहूँ कि बरगस के जिन कॉन्वेंशन मेम्बर न यह ऑब्जर्वेशन मोशन लाया है बिन्हे यह बतलाना चाहिये कि जिन सबको को वायजुव लपेट होन के बाबतमा गही रिश गया है । और जिन सबको को साराफ करन से निनकार किया गया । मैं मानता हूँ कि लोगो में छात्रीन हासिक करन की स्वाहेच बढनी है । लेकिन जिसके मानी यह गही कि गवर्नमेन्ट अपना ३१ करोड सबो का पूरा बजेट सिफ लोगो की छात्रीन पर ही खर्च करे । बरिफ जिसके साथ साथ गवर्नमेन्ट पर और भी बिम्बेधारिया खायब होती है । अवाय की दूसरी बर्कुरियाद पूरा करला राज्य का सासन पलाना मनीस । और जिन तयाम बीजो को देख कर ही बजट तयार किया जाता है । जिस बजेट के सिद्धान्त से गवर्नमेन्ट को बिना बिदेवाम करला बास्तिम करती है । बलबलता अगर यह बताया जाय कि छात्रीन के किम ५-६ करोड का जो बजट रखा गया है जिसके बाब में गवर्नमेन्ट कमी कर रही है या बूसको बढ़ा रही है तो हम जिसको मानेग । लेकिन अगर हम मजूर बजट से बिवादा बाब करेग तो मैं समझता हूँ कि नवेम्बर के सेशन में जो सलिसमन्टरी बिमाबल मिनिस्टर की बागिब से वेध किये जान वाले हैं वे मजूर न हो सकेग । जिसकिसे मैं समझता हूँ कि बेम्बुकेशन बिपार्टीमेंट जो काम कर रहा है यह मजूर बजेट के अवर कर रहा है । और पूरी तरह से काम कर रहा है । मेरे अक दोस्त ने अभी कहा है कि बेम्बुकेशन की पहली बिम्बेधारी गवर्नमेन्ट पर है । मैं यह कहूँ कि यह कहला गया है । मूलक में सिट्टरी (Literacy) और बेम्बुकेशन बलाने के किम प्रायमरी बेम्बुकेशन के सिमे सङ्कलने देगा गवर्नमेन्ट का फज है । लेकिन जिस के साथ साथ सेकन्डरी और हायर बेम्बुकेशनकी बिम्बेधारी भी तो गवर्नमेन्ट पर है । अगर प्रायमरी और कम्पल्टरी बेम्बुकेशानु ही पर सब कुछ बाँर कर दिया जाय, तो कम्बिनेश और हायरबुल्ल के मजराजाज कहा से पूर होने ? जिस किसे यह कहला कि बाब बाब सोचो की छात्रीन के किम और जिन को फायदा पहुचाने के किसे ही बिवादा बाँर किया जा रहा है और प्रायमरी बेम्बुकेशन पर बिवादा बाँर गही हो रहा है सही गही है । यह महज अपोबिशन के किम कहा जा रहा है । लेकिन मैं हृष्टमन से यह भी बाँर करला कि अगर हायर बेम्बुकेशन और सेकन्डरी बेम्बुकेशन पर बिवादा बाँर माहम हो तो लैरी मूल में सेकन्डरी और हायर बेम्बुकेशन के बाँर में कमी की जा कर प्रायमरी बेम्बुकेशन के किम बिवादा मूबायब रही जाय । शिफ्ट (Shift) के तरीके से मूदासिक मैं ने भी मिनिस्टर छाह्न को सन्नेशन (Suggestion) दिया जा कि प्रायमरी बेम्बुकेशन के सिमे शिफ्ट का बिदेवाम किया जाय ताकि बकारा से बकारा छात्रीन हासिक हो लेकिन हायर बेम्बुकेशन और सेकन्डरी बेम्बुकेशन के किम भी शिफ्ट का बिदेवाम करना मूनासिब गही होगा । जिन हाकादमे मैं समझता हूँ कि जो ऑब्जर्वेशन मोशन लाया गया जो किसी तरह से सही गही है । जिस किसे मैं तबको करता हूँ कि हाकूच मेरी राय की छात्रीन करेग ।

Shri V D Deshpande Sir, I would request the hon Minister for Education to give me three minutes as I want to explain certain matters

Shri Phoolchand Gandhi Why does not the hon Member say, that I should not speak at all ? (Laughter).

*Mr Deputy Speaker* Please see the Clock Does the hon Member want to speak even now ?

*Shri V D Deshpande* Sir I want to take only three minutes I am saying this definitely

*Mr Deputy Speaker* If the hon Minister for Education consents then only I shall

*Shri Phoolchand Gandhi* It is for the hon Dy Speaker to decide

*Mr Deputy Speaker* Then I shall ask the hon Minister to proceed with his speech

*Shri V D Deshpande* I would request the hon Minister for Education to throw some light on the disbanding of the training school here because that is causing certain inconvenience to the regional language students viz Marathi Kanarese and Telugu

Secondly I would request the hon Minister for Education to acquaint us with details relating to the abolition of some industrial Schools at Malakpet and shifting them to Secunderabad which is causing difficulty for admission to students

श्री पुनःचंद गांधी मिस्टर स्पीकर सर अभी जो ऑब्जर्जनसट मोशन पेश किया गया है उसके बाबत ब्याच वेन के तहत न बचा हुआ तो गरी हू ताहम भी न बचाव पूरा ।

बिज किलसिले मे कितनी बर्चाय की गयी हू न बिजका स्वागत करते हुन हुंराबाब गम्हनोट की अन्वुकेशन पालिसी और अन्वुकेशन के किलसिले मे गम्हनोट के कामो की ब्याहृत कर्ना। और जो किलसिले ( Criticism ) की गयी हू न बिजका बहुत बोका बचाव पूरा । क्योंकि पालिसी कि ब्याहृत के किलसिले मे जो फिगस ( Figures ) दी बताव्वा मुन मे बिज का ब्याव आबायवा। लेकिन फिर भी अगर बरकर हो तो मैं बचाव पूरा यह जो ऑब्जर्जनमें मोशन काया गया हू बिज के वल्ल बायन करते वक्त कोभी मसला नहीं छोडा गया। अन्वुकेशन के बारे मे बिज का सकते न वा गरी का सकते न बिज सब बिधयो के बारे मे भी बायन हुवा हू। मे पहले तो यह बाव कर्ना कि हुंराबाब की गम्हनोट अन्वुकेशन के बारे मे जो खज कर रही हू यह हुंदरी गम्हनोट के मुकाबले मे कुछ कम गरी हू। न यहा अन्वुकेशन के बारे मे अब फिगस ( Figures ) बताव्वा।

बकसी गम्हनोट २० नट फिगस खज कर रही हू। मध्य प्रदेस की गम्हनोट १५४६ खज कर रही हू। महाराष्ट्र गम्हनोट १९११ खज कर रही हू। और हुंराबाब की गम्हनोट परमनेट रेविन्यू ( Permanent Revenue ) के तौर पर १९२७ फिगस खज कर रही हू। बिज तरह अगर सेवा बाव तो माफुन होवा कि हुंराबाब की गम्हनोट अन्वुकेशन के बारे मे हुंदरे प्रातो के मुकाबले



मे कम खर्च नहीं कर रही है। यह कहना भी सही नहीं है कि पोलिश और डीगर मानसाल पर तो गवर्नमेंट बियाबा खर्च कर रही है और नेशन बिल्डिंग डिपार्टमेंट (Nation Building Dept.) पर कम खर्च कर रही है। मैं न पहले बज्जुकेशन के डिपार्टमेंट में फिजल बतलाया है अब नेशन बिल्डिंग के डिपार्टमेंट में फिजल बतलाता हूँ।

बकमी की गवर्नमेंट ४२ ९५ खर्च कर रही है। मध्य प्रदेश की गवर्नमेंट ४७ ८९ खर्च कर रही है। और महराष्ट्र की गवर्नमेंट ५१ २७ खर्च कर रही है। जिस के मुकाबले में हैदराबाद की गवर्नमेंट ७२ ९० खर्च कर रही है। बिन फिजल को देखन के बाद यह कहना कि हैदराबाद की गवर्नमेंट बज्जुकेशन के बारे में या नेशन बिल्डिंग के बारे में दूसरे सब सब प्रांतों के मुकाबले में कम खर्च कर रही है सही नहीं। दूसरी चीज यह है कि ऑब्जेक्टिव नोशन के डिपार्टमेंट में प्राक्कन देते हुए सब बाननेबल नैसर्सी न यह पुष्टा है कि बाबिर हैदराबाद में फिजल बिबाधी पड़ते हैं? फिजल नवरते हैदराबाद में है? और फिजल प्रायमरी बज्जुकेशन के सिमें हैं मैं यह फिजल बापके सामने रखूंगा। कुछ से मानून होगा कि जिस की बिबेबादी मुस ही पर नहीं बल्कि को डिपार्टमेंट खलता था रहा है। कुछ से हमने बबा हिस्सा बबा किया है। और बसको बिबे कबूक करना पड़ेगा। जिस मलत हैदराबाद में ७ लाख १८ हजार तुलबा जर टालीम है। और प्रायमरी बज्जुकेशन के सिमें ९७६९ प्रायमरी स्कूल है। गवर्नमेंट ऑफ बिबिबा के आर्टिकल ४५ में यह कहा गया है कि

*The State Government will endeavour to give education free and compulsory within ten years' period*

लेकिन अभी हम को तो बस साक नहीं हुये अभी तो यह दूसरा साक खल रहा है। और जिस मुलत में ९७६९ प्रायमरी स्कूल हमने बोले हैं। मैं बिबिबा बिबाना बाहता हू कि बायबा १० लाख नहीं बल्कि ५ लाख के बबर ही हम जिसको पूरा कर केप (ऑफिस) बिबने ठामूक नहीं किया बायबा। ऑब्जेक्टिव नोशन के डिपार्टमेंट में प्राक्कन देते हुये हमारे बक बोस्त में हैदराबाद डिटी के लेक स्कूल बॉल गेटस के मुताबिक फरमाया कि कुली स्कूल में बाहले के डिमें २० बपने फीस की बाती है। जिस बरसे तुलबा को बिबरकत नहीं मिलती। मैं ने जिस के बारे में बरिमास्त किया है। मुस को मानुमात हुब है जिसको बाप के सामने रखता हू टाकि यह तुलन के बाद मुम्बूर टाबब नपनी टाम ठबरीक कर सके। बाब यह है कि यह लेक प्रायमरी स्कूल है। गवर्नमेंट स्कूल नहीं है। बिबने (१९०) बिबाधिबोको ऑब्जेक्टिव बिबि है। बररबाब बाहब बिबने लेकेटी या प्रसीमेंट है जो जिस के सिमें बबा बमा करते हैं। जो तुलबा बाह बर टालीम है बिबने पेदेस बरीर ५०, १०० या १००० बपने तक भी बबा देते हैं। और जिस तरह यह स्कूल बक रहा है। यह कहना सही नहीं है कि जो लोग एक बबा देते हैं बिबि की लकको को बरीक किया बाता है। रटीब मुक देखने से मानून हो सलता है कि बहुत से ऐसे लोगों के लकको को भी बरीक कर दिया गया है जो बबा नहीं दे सलते।

बहुत से ऐसे तुलबा हैं जो बबा नहीं दे सलते। बिबको भी बरकत का बीठा दिया गया है। जिस बिबिस्टीटुशन (Institution) को हैदराबाद गवर्नमेंट से ४१ हजार रुपयो की बिबिबा मिलती है बिबने से बाबा हिस्सा बह परीफिप (Freehip) के सिमें बबे करते हैं। बिबका बिबाल यह है कि बरीब बिबाधिबो की बिबिबा से बिबिबा सलुलत से बाया

जिन हाऊस के निजहार के बाप में समझना है कि मुंहूर साहब के सिवाकात साफ हो जायें। निजबात जिस स्कूल में (२५५०) लड़के शामिल पाते हैं। जिसके बाप मुंहूर साहब ने जब और बेतराबाय करमाय है। जिनको छोड़ते हुये ये एक बेतराब के बारे में जो अभिसाप का बेतराब है कुछ कहना चाहता है। यह बेतराब यह है कि हमारे यह शामिल गिरा है। मैं यह नहीं कहना कि हैबराबाय नरु बैसा बात है जहा दूसरे प्रायो के मुकाबले में शामिल बहुत सस्ती है। बबबी और मबराय के जेलो न जिस बात को माना है कि हैबराबाय में शामिल बहुत सस्ती है। जिनका दूसरा बेतराब प्रायम्पेट स्कूल की विमबाय से लाहुर रकता है। मैं जिस बारे में जिनके और हाऊस के पाकुमात के जिय कहना चाहता है कि मैं ने बहुतसे प्रायम्पेट मिनिस्ट्रियुवांस के लोगो को मुला कर युनयु की है। जिनान जिस को मान लिया है कि जिनके मबराबाय में से तुलना से स्कूल शुदा पीध की आयबनी मिनहा होन के बाप बाकी जर्बे का सामबनी के २/५ हिस्सा सरकार देवी। और बाकी १/५ के जिय यह कोशिस करेय।

एक बातेरेबल मेम्बर ने बेंकोमोबशन शिफ्ट सिस्टीम (Accommodation shift System) के बारे में कहा है। जिनका सुकरिया कि जिनहोन जिस चीज को सुझाया है। एम्प्लौमेंट में जिसको कबूल कर लिया है। बेंकोमोबशन शिफ्ट से बहुत सहकत होगी। जैसे जैसे गुमायश होगी किस्त सिस्टीम कायम किया जायगा।

बॉनरेबल मेम्बर फॉर परमणी न बेम्पुकेशन के बारेमें जो कुछ कहा है जिस से मुझे बड़ा आश्चर्य होता है। मैं खूबा कि बॉनरेबल मेम्बर फॉर परमणी से मैं न बहुत कोआपरेशन (Co operation) किया है। जिनहो न मुझे बहुत से फायदे हासिल किये हैं। और अच्छा हुआ कि फायदे हासील हुये लेकिन जिनकी जो टीका नाम मुकामात पर है जिसके बारे में मैं जब कहना कि बीरवाबाय में सरकारी स्कूल बंद कर दिया गया। हा जिसमें मेरा क्या कुदूर है? बॉनरेबल मेम्बर फार परमणी को मान्य है कि जिसमें मेरा कोबी कुदूर नहीं। बीरवाबाय के बहुतसे भीबीज अच्छे अच्छे लोग मेरे पास जाय और कहने लगे कि बेम्पुकेशन प्रायम्पेट स्कूल के सिपुर्न करना चाहिये। बेम्पुकेशन गवर्नमेंट के ठामे रक्षण की बजाय प्रायम्पेट स्कूल के सिपुर्न करना चाहिये। मैं जिनके कहने पर तयार हुआ कहा गया कि चारवा गल्ले स्कूल सरकारी मबरता है। जिस में सिर्फ ४५ सबकिया पकड़ी है। जिसकी बकल नहीं है। मैं ने और बंद करन का हुक्म दिया। बीरवाबाय के लोगो का बेक कम्पुटेशन (Deputation) मेरे पास जाया और कहल गया कि जिस छात्र नहीं जायदा साफ जाय बैसा कर सकते हैं। मैं ने और दूसरा हुक्म दिया कि बादी रखा जाय। क्या यह सारी बातें बॉनरेबल मेम्बर बॉन परमणी को नहीं मान्य है? जिनको सब मान्य है। मुझे ताबुन है कि यह सब कुछ जानते हुये फिर किमिडिमम क्यों करते हैं। मराठ हायस्कूल (High school) और सरस्वती युन स्कूल के नाम में जो स्कूल है जिनकी विमबाय के जिन बेक रिजेंटेशन (Representation) जाया। मैं ने जिसकी नाम किया और सरकारी हायस्कूल के माठवी नहीं और दसवी के एक सेक्शन को बंद करन के बहकाम दिया।



बच मुकलात पर नहीं। मैं समझता हूँ कि कितना कहन के साथ अब मून्सर साहेब को बिसमीबाब हो गया होगा।

हरिजन विद्यार्थियों के सभ में कहा गया कि बिन्हे रिफ ५ फिसल सीटस थिय गय हूँ। यह ठी सिर्फ मेडिकल कॉलेज के बारे में है। बाय स्कूलों में कोबी परसेटिव नहीं लगाया गया है। यह कहा गया कि रिफ ४ हरिजन किये गये हूँ। नाकिया यह है कि हरिजनों की रिफ पाच परम्प्रास्ते जायी की बिन मे से ४ हरिजनों को लिया गया। ओक हरिजन के २७ ३ फिसल विद्यानात होन की बम्बे से बिनका बिनकाब न होसका बिस रिफ ५ मे से चार त्रिय गय। बूकि बमत नी सभन हो रहा है बिसकिये न अपना भाषण भी बकनी सभन कम्प्रा।

बॉम्बेस नंबर फोर नोटिफाबाय या परयी न बैयकितक बूटी से भाषण सेते हुये बैयकितक बोव जगया मैं मूगको कितना ही कहुना कि "बड से" ठेरा कम्पान हो। मैं बिस की कितना ही कहु कर सभन कर दूगा। बिसके किय जबाब की बकरत नहीं।

बॉम्बेस लीडर बॉस दी पी की ओक न मूख से सबाफात किये। सभ यह है कि गरीब ट्रेनिंग क्लास क्यो बच कर दी गयी। मैं कोबी बात किनाम गही बाहूता। गम्बेनेमंड की पॉसिबी बायदा पीबनल सैगेबेस मे लालीन केने की है। यह ट्रेनिंग स्कूल रिफ बूटी के किये ही था। बम्बो के किये ह्यारे वास स्टॉक बीबू है। बिस किय यह ठी मूनासिब नहीं कि टीचर को बिस स्कूल मे ट्रेनिंग केकर बिन्हे नीकरी पर न लिया जाय। यह बीक बम्बो नहीं। बिस किय हुनने ठैय किया कि बिस ट्रेनिंग स्कूल को बच कर दिया जाय। तेकगु सिबाय की ट्रेनिंग सेग के किय बरगल मे स्कूल खोला गया है बिस टपड गपडी के किये बीरगाबाय मे ट्रेनिंग स्कूल खोला गया है।

बिस पर भी बेटाब किया गया कि बिबिन्ट्रियल स्कूल मकपेठ से सिबबराबाय मे मुलकल कर दिया गया। बम्बो हुवा। क्या बूटा हुना? बिसकुल बच ठी नहीं हो गया। सिबबराबाय मे बहुत बडा टेकनिकल स्कूल खोला था रहा है। बिस पर सो सभन सपन बर्ष हो रहे है। बिस मे ट्रेनिंग के किये बम्बो बम्बो टीचर रते या रहे है। बाहूर है कि बिस से फायदा लिया होना। बिस किये थियड किया गया। मुलकीन है कुछ लोगों को तकलिफ हो केकिब बहा सबके अपना गान खोब कर हुये गान मे लालीन जाने के किये बके बाते है बहा कापीगुडे से सिबबराबाय जाने मे कोलसी तकलीफ हो जायगी?

ओक बॉम्बेस नंबर ने कहा कि गपडी स्कूल मुलतालबाबाय से बूडा कर कापीगुडे मे खोला गया है। मुझे साहूब नहीं यह बॉम्बेस नंबर हुबराबाय के है या हुबराबाय के बाहूर के। मैं बिन से साहूबाय के किये बलागा बाहूता हूँ कि मुबिस्ता बास ही मुलताल बाबाय के बच मीबिब कीन मेरे पाठ बापे मे बीर ४ ८ रिफाहीरेकल हुने बीर बिन कोली मे बूखे कहा कि मुलतालबाबाय मे तेकगु बीर गपडी के स्कूलस काठी है। कमी लोगों से सचबच करने के बाव मुलतालबाबाय का यह गपडी स्कूल कापीगुडे मे मुलकल किया गया है। बिस से बिस स्कूल मे नी विद्यार्थियों की ताबाब बच जायगी।

कलब विद्यार्थी कम हूँ जिस लिय जिनके किय सुश्राप बाजार मे कलब स्कूल सोला गया हूँ।  
जिस मे कोनसी गमती हुयी ? कोनसी तकलिक हुयी हूँ ? सबको के सरकारस्त मेरे पास आया। जिनके  
कलब पर म न बसा करना कबूट किया। बबर आप कबूल नही करते हो जिसका बय यह हो सकता  
हूँ कि आप वही बहुत नही करना रहे हूँ। जितना कलब के बाब

श्री बालनराव देवमुक्त हे बोट होय नाही का ?

श्री कुलचर पायी तुम्ही तहमी तसेच रटत बला

مسٹر ڈی اسپیکر ام حم موحکا ہے

श्री कुलचर पायी मेरा भाषण भी खतम हो चुका हूँ

مسٹر ڈی اسپیکر اب ہاؤس انجمن ہوا ہے ہم کل دوسرے دن آسکے

*The House then adjourned till Two of the Clock on Wednesday 17th  
July 1952*

—

